https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی | APNA Member

کراچی' لاہور' راولپنڈی/ اسلام آباد' پشاور' کوئٹہ' ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنے والا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد: 24 | ہفتہ 10 صفر المظفر 1448ھ 25 جولائی 2026ء | شمارہ: 160

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگران کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔''

------ تکبر کرنے والے ---------

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔

بلاول برخوردار ہیں، کشمیر کو کشمیر اور میرپور کو میرپور خاص نہ سمجھنا

سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں ان کی حکومت کے بعد آنے والی حکومتوں نے کچھ نہیں کیا اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو سے کہا کہ کشمیر کو کشمور اور میرپور کو میرپور خاص نہ سمجھنا، آزاد کشمیر کے شہر میرپور میں جلسے سے خطاب

بلاول میری بات کا برا نہ ماننا، آپ میرے برخوردار ہو یہ نوک جھونک سیاسی جماعتوں میں ہونی چاہیے، تلخی نہیں ہونی چاہیے، لڑائی، مارکٹائی نہیں ہونی چاہیے، نوک جھوک ہونی چاہیے یہ بڑی اچھی بات ہے۔ نواز شریف نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح نوجوانوں کو تعلیم دینا ہے

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں ان کی حکومت کے بعد آنے والی حکومتوں نے کچھ نہیں کیا اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو سے کہا کہ کشمیر کو کشمور اور میرپور کو میرپور خاص نہ سمجھنا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیر اعظم نواز شریف نے آزاد کشمیر کے شہر میرپور میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرپور اتنا خوب صورت شہر ہے لیکن جتنا خوب صورت ہونا چاہیے تھا اتنا نہیں ہے اور اپنے دور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے میرپور جلسے میں مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کے خطاب پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ن لیگ خیراتی مینڈیٹ والی جماعت ہے، اس کے منہ سے الیکشن اور ووٹوں کی باتیں اچھی نہیں لگتیں

نواز شریف بتائیں ووٹ کو عزت کب دینی ہے؟ شرجیل میمن

سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ آپ کے بیان نے لاکھوں پاکستانیوں، کشمیر اور سندھ کے عوام کے جذبات کو مجروح کیا ہے، کسی بھی شہر یا ضلع کا نام سیاسی تقریر میں مذاق یا تقابل کے انداز میں استعمال کرنا شعوری پسماندگی ہے، کشمیر پاکستان کی قومی جدوجہد کی علامت ہے

پاکستان سیاسی پوائنٹ اسکورنگ نہیں بلکہ قومی یکجہتی، باہمی احترام اور سنجیدہ سیاسی رویوں کا متقاضی ہے سندھ اور کشمیر کے عوام اپنی سرزمین و شناخت پر فخر کرتے ہیں اور کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ انہیں سیاسی طنز کا نشانہ بنائے

کراچی (رپورٹ/علیم نواب خان) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے میرپور جلسے میں مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کے خطاب پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ن لیگ خیراتی مینڈیٹ والی جماعت ہے، اس کے منہ سے الیکشن اور ووٹوں کی باتیں اچھی نہیں لگتیں۔ بتائیں کہ ووٹ کو عزت کب دینی ہے؟ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ نواز شریف صاحب، سیاست ہوتی رہے گی، سندھ اور کشمیر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)، میاں نواز شریف صاحب یہ

ن لیگ خیراتی مینڈیٹ والی جماعت ہے، اس کے منہ سے الیکشن اور ووٹوں کی باتیں اچھی نہیں لگتیں، شرجیل میمن کا ردعمل (فائل فوٹو)

اہم خبر

سید ناصر حسین شاہ سے وسیم شمشاد کی اہم ملاقات

صوبائی وزیر بلدیات نے سیکریٹری بلدیات کو مون سون بارشوں سے نمٹنے کا پلان بتایا

کراچی (بزنس رپورٹر) وزیر بلدیات سندھ سید ناصر حسین شاہ سے سیکریٹری بلدیات سندھ وسیم شمشاد نے اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے بھر میں ممکنہ مون سون بارشوں، شہری علاقوں میں نکاسی آب کے انتظامات، بلدیاتی اداروں کی تیاریوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر بلدیات نے ممکنہ بارشوں کے پیش نظر صوبے کے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

جام اکرام اللہ دھاریجو سے مختلف وفود کی ملاقات، عوامی مسائل کے فوری حل کے احکامات

مسائل کے بروقت حل کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیر صنعت و تجارت سندھ

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر برائے صنعت و تجارت جام اکرام اللہ دھاریجو سے جمعہ کو سندھ سیکریٹریٹ میں ان کے دفتر میں مختلف وفود نے ملاقات کی اور انہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

سندھ ہائی کورٹ: جج کوٹہ انکوائری، ایف آئی اے نوٹس برقرار

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ میں جج کوٹہ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق ایف آئی اے کی انکوائری کے لیے جاری طلبی نوٹس کے خلاف درخواست کی سماعت ہوئی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مرحوم کے ڈی اے افسر کے واجبات کی ادائیگی کا حکم

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے کے ڈی اے کے مرحوم افسر کے لواحقین کو پنشن اور ریٹائرمنٹ واجبات کی عدم ادائیگی کے خلاف درخواست پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کراچی، ماؤنٹ فیوجی ٹیکسٹائلز میں فائر اینڈ سیفٹی تربیتی سیشن

ملازمین کو آگ سے بچاؤ، ایمرجنسی رسپانس اور حفاظتی اقدامات کی عملی تربیت، انتظامیہ کا ایسے پروگراموں کے تسلسل کا عزم

کراچی (این این آئی) سائٹ ایریا میں قائم ماؤنٹ فیوجی ٹیکسٹائلز میں ملازمین کی حفاظت اور ہنگامی حالات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے فائر اینڈ سیفٹی آگاہی و تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد ملازمین میں حفاظتی شعور اجاگر کرنا، آگ لگنے کی صورت میں بروقت اور درست ردعمل کی تربیت دینا اور فیکٹری میں حفاظتی اصولوں پر مؤثر عمل درآمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

خلیج کشیدگی، تیل کی بڑھتی قیمتیں اسٹاک مارکیٹ بحران کی لپیٹ میں

کراچی (بزنس رپورٹر) امریکا کی ایران پر مسلسل 12 ویں روز فضائی کارروائیوں کے ساتھ بحر احمر میں بھی بڑھتی ہوئی کشیدگی سے تیل کی عالمی مارکیٹ میں قیمتوں کے بحران نے پاکستان سمیت دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، پاکستان اسٹاک ایکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

سیکریٹری کالج ایجوکیشن سندھ کا مراد میمن گوٹھ کے ترقیاتی منصوبوں کا اچانک معائنہ

مالی بے ضابطگیوں اور تعمیراتی تاخیر پر سخت نوٹس، ٹھیکیداروں کو ڈیڈ لائن پر عمل نہ کرنے کی صورت میں بلیک لسٹنگ اور قانونی کارروائی کی وارننگ

کراچی (این این آئی) محکمہ کالج ایجوکیشن سندھ کے سیکریٹری ندیم الرحمٰن میمن نے ضلع ملیر کے علاقے مراد میمن گوٹھ میں جاری دو اہم ترقیاتی منصوبوں میں مالی بے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

اپنی سم کسی دوسرے کو دینا قابلِ سزا جرم ہے، پی ٹی اے کا انتباہ جاری

نامعلوم سم فوری بلاک اور بائیومیٹرک تصدیق صرف مستند مراکز پر کرائیں، پی ٹی اے کی صارفین کو اہم ہدایت

کراچی (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے موبائل فون صارفین کو سم کے غیر قانونی استعمال اور فراڈ سے بچنے کے لیے اہم ہدایات جاری کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ماہرین صحت کی دوپہر کے کھانے میں غذائیت سے بھرپور سلاد کو معمول کا حصہ بنانے کی سفارش

غذائیت سے بھرپور سلاد بھوک پر قابو، توانائی میں اضافہ اور مجموعی صحت بہتر بنانے میں مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے، ماہرین

کراچی (این این آئی) ماہرین صحت نے دوپہر کے کھانے میں غذائیت سے بھرپور سلاد کو معمول کا حصہ بنانے کی سفارش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عادت نہ صرف متوازن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کراچی، سرکاری ڈیزل کی مبینہ چوری میں ملوث ملازم برطرف

کراچی (این این آئی) سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ نے سرکاری ڈیزل کی مبینہ چوری اور فروخت کے معاملے پر کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

طبی ماہرین نے ٹی بی کو کووڈ سے بھی زیادہ خطرناک بیماری قرار دے دیا

کراچی (این این آئی) طبی ماہرین نے تپ دق (ٹی بی) کو کووڈ-19 سے بھی زیادہ خطرناک اور مسلسل درپیش عالمی صحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

محفلِ مرتضیٰ میں 26 جولائی تا 30 جولائی مجالس خمسہ عزا کا انعقاد کیا جائے گا

کراچی (این این آئی) محفلِ مرتضیٰ، پی ای سی ایچ سوسائٹی کشمیر روڈ میں 11 صفر سے 15 صفر بمطابق 26 جولائی تا 30 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

رائس ایکسپورٹر کے محمد جاوید جیلانی اور رفیق سلیمان چائنیس وفد کو ریپ کا خاص نشان پیش کر رہے ہیں اس موقع پر دیگر اراکین بھی موجود ہیں

ریپ کامیابی: 60 ہزار میٹرک ٹن پاکستانی چاول کے آرڈر حاصل

وفد کے کامیاب دورے کا نتیجہ چینی مارکیٹ میں پاکستانی چاول کی بڑھتی ہوئی طلب، قبولیت اور اعتماد کا عکاس ہے، جاوید جیلانی

پاکستانی چاول، بہترین کوالٹی، خوشبو، ذائقے اور مسابقتی قیمت کے باعث درآمدکنندگان میں نمایاں مقام حاصل کر چکا، رفیق سلیمان

کراچی (بزنس رپورٹر) رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (REAP) کے وفد نے دورہ چین کے دوران ایک اہم تجارتی کامیابی حاصل کرتے ہوئے گوانگ ژو اور شینزن، چین کے معروف خریداروں سے 60,000 ہزار میٹرک ٹن پاکستانی چاول کے آرڈرز حاصل کیے ہیں۔ وفد کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

رانا ثنااللہ کو ماڈل ٹاؤن کے خون کا حساب دینا چاہیے، ترجمان سندھ حکومت

سندھ کے خلاف زہر اگلنے والوں کو پہلے شریف خاندان کی مبینہ مالی بے ضابطگیوں، بیرون ملک جائیدادوں اور دیگر معاملات کا جواب دینا چاہیے، سعدیہ جاوید کا رانا ثنااللہ کے بیان پر سخت ردعمل

کراچی (این این آئی) ترجمان سندھ حکومت سعدیہ جاوید نے مسلم لیگ (ن) کے رہنما رانا ثنااللہ کے بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی قیادت پر انگلی اٹھانے سے پہلے رانا ثنااللہ کو ماڈل ٹاؤن کے خون کا حساب دینا چاہیے۔ اپنے بیان میں سعدیہ جاوید نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

صدر مملکت سے بلوچستان کے وزراء کی ملاقات

امن و امان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح پر تبادلہ خیال،

آصف علی زرداری کی ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے بلوچستان کے وزراء نے بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کی، جس میں صوبے کی امن و امان کی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح اور مجموعی انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سندھ حکومت کا سرکاری ترجمانوں سے متعلق قانون سازی کا فیصلہ

ترجمانوں کی تقرری، اختیارات، ذمہ داریوں، تنخواہوں اور مراعات کے لیے

قانونی فریم ورک متعارف کرانے کی تجویز، مسودہ جلد کابینہ میں پیش ہونے کا امکان

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت نے سرکاری ترجمانوں کی تقرری، اختیارات، ذمہ داریوں، تنخواہوں، الاؤنسز اور دیگر مراعات کو باقاعدہ قانونی حیثیت دینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

وزیر اعلیٰ کی چینی کمپنی شینڈونگ ہائی اسپیڈ گروپ کو سرمایہ کاری کی دعوت

چیئرمین ژوڈیانگ کی قیادت میں وفد ملا، سندھ حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے، سید مراد علی شاہ

حمزہ تتابی، حاتم تتابی، عبدالواسیع تتابی، ارحم تتابی، ماجد نصیر، وانگ ژین رونگ، قاسم نوید، آغا واصف اور بلال میمن بھی بات چیت میں شریک

کراچی (بزنس رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں چین کی شینڈونگ ہائی اسپیڈ گروپ کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین ژوڈیانگ نے وفد کے ہمراہ ملاقات کی، جس میں سندھ میں سرمایہ کاری، انفراسٹرکچر کی بہتری اور مشترکہ ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کراچی: وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے شیڈونگ ہائی اسپیڈ گروپ کے چیئرمین ژوڈیانگ کی قیادت میں وفد نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کی۔ تابانی گروپ کے چیئرمین حمزہ تابانی اور دیگر نمائندے پی پی پی کی بنیاد پر انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹ، واٹر ٹریٹمنٹ اور شہری ترقی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر بات کرنے کے لیے اجلاس میں شامل ہوئے۔

سافا بورڈ کی کولمبو، سری لنکا میں 93 ویں اجلاس میں خاص شرکت

ضیاء المصطفیٰ اعوان کی صدارت، تاریخی فریم ورک کی بھی منظوری ہوگئی

پاکستان، بنگلہ دیش، بھارت، نیپال، سری لنکا اور مالدیپ کے سافا رکن اداروں کے نمائندے شامل

کراچی (بزنس رپورٹر) ساتھ ایشین فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (SAFA) کی پبلک سیکٹر ایڈوائزری کمیٹی کے چیئرمین، ضیاء المصطفیٰ اعوان نے کہا ہے کہ سافا بورڈ نے کولمبو، سری لنکا میں منعقدہ اپنے 93 ویں اجلاس کے دوران جنوبی ایشیائی خطے کے عوامی شعبے کے اداروں کے لیے ESG فریم ورک (ورژن 1) کے عنوان سے ایک اہم اور تاریخی فریم ورک کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فریم ورک ایک مشترکہ علاقائی ٹیم نے تیار کیا ہے، جس میں پاکستان، بنگلہ دیش، بھارت، نیپال، سری لنکا اور مالدیپ کے سافا رکن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پاکستانی صنعت کاروں کے سرمایہ کاری کیلئے ہر ممکن سہولت فراہم کرینگے، ثاقب صداقت

براہ راست پروازوں کی تعداد بڑھانے سمندری کارگو سروسز میں توسیع، بہتر لاجسٹکس سے صرف تجارتی لاگت میں کمی تجارتی حجم بھی بڑھے گا، عبدالرحمٰن فدا

بنگلہ دیشی ڈپٹی ہائی کمشنر نے سائٹ وفد کو بنگلہ دیش کے دورے کی دعوت دی، سینئر نائب صدر احمد ذوالفقار چوہدری، نائب صدر محمد طاہر گوریجا، جنید الرحمان بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر محمد ثاقب صداقت نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے نجی شعبے کے درمیان روابط بڑھا کر تجارت و سرمایہ کاری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

فارم 47 کی ناجائز حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے، راجہ اظہر

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کراچی ڈویژن کے صدر راجہ اظہر نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے حکومت پر سخت تنقید کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کیا گیا اضافہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

رینجرز اور ایس آئی یو کا مشترکہ آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں 3 بھتہ خور ہلاک جبکہ ایک زخمی سمیت 2 گرفتار

کراچی (این این آئی) پاکستان رینجرز (سندھ) اور اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ (ایس آئی یو) پولیس نے خفیہ اطلاعات پر کراچی کے علاقوں ملیر اور کیماڑی میں مشترکہ کارروائیاں کرتے ہوئے مبینہ بھتہ خور گروہ کے خلاف بڑا آپریشن کیا، جس کے دوران فائرنگ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پاکستان ڈی ایٹ ممالک کیساتھ مضبوط معاشی شراکت داری قائم کرنا چاہتا ہے، عرفان سومرو

پاکستان محض تجارتی حجم نہیں بلکہ پائیدار اقتصادی تعاون کا خواہاں ہے، ڈی جی وزارت خارجہ

پاکستان اور ڈی ایٹ ممالک کے درمیان سالانہ تجارتی حجم تقریباً 11 ارب ڈالر ہے، فیڈریشن میں خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل عرفان سومرو نے کہا ہے کہ تجارتی سفارت کاری (ٹریڈ ڈپلومیسی) حکومت پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے اور پاکستان ڈی ایٹ (D-8) ممالک کے ساتھ محض تجارتی حجم بڑھانے کے بجائے مضبوط، متوازن اور پائیدار معاشی شراکت داری قائم کرنا چاہتا ہے۔ فیڈریشن ہاؤس کراچی میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے زیر اہتمام ڈی ایٹ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (CCB-D) کی پاکستان نیشنل کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

کراچی میں شوہر کے ساتھ موٹر سائیکل چوری کی درجنوں وارداتوں میں ملوث ملزمہ گرفتار

ملزمہ کے قبضے سے سولجر بازار سے چرائی گئی موٹر سائیکل برآمد، مفرور شوہر کی تلاش جاری ہے، پولیس حکام

کراچی (این این آئی) سولجر بازار پولیس نے خفیہ اطلاع اور سی سی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کراچی کی مفت شٹل سروس پر ضابطگیوں کے سوالات

ٹرمینل تک مسافروں کی سہولت کے لیے شروع کی گئی شٹل سروس مبینہ طور پر کمرشل بنیادوں پر حیدرآباد تک چلنے لگی، روٹ پرمٹ نہ ہونے کا بھی انکشاف

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی میں انٹرسٹی مسافروں کی سہولت کے لیے دو سال قبل شروع کی گئی مفت شٹل سروس کے مبینہ طور پر اپنے اصل مقصد سے ہٹ کر کمرشل بنیادوں پر چلائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق شٹل سروس کے لیے مختص گاڑیاں صرف کراچی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سندھ بار کونسل کی ہڑتال تاہم عدالتی کارروائیاں متاثر نہ ہوسکیں

پریا کماری اور دیگر لاپتہ بچوں کی عدم بازیابی اور ببرلو دھرنے کے شرکا کے خلاف کارروائی پر احتجاج

کراچی (این این آئی) سندھ بار کونسل کی جانب سے پریا کماری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری کے صدر عبدالرحمان فدا بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر محمد ثاقب صداقت سے ملاقات کے موقع پر گلدستہ پیش کر رہے ہیں، ایسوسی ایشن کے سینئر نائب صدر احمد ذوالفقار چوہدری، نائب صدر محمد طاہر گوریجا اور ممبر مینجنگ کمیٹی جنید الرحمان بھی موجود ہیں

غیر معیاری موبائل سروس پر پی ٹی اے کا سخت ایکشن

موبائل آپریٹرز کو خامیاں دور کرنے کے لیے 30 روز کی مہلت،

چار برس میں 3 ارب 41 کروڑ روپے جرمانے، مزید سخت کارروائی کا انتباہ

کراچی (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے ملک بھر میں موبائل فون کمپنیوں کی غیر معیاری سروس اور ناقص کوریج کا سخت نوٹس لیتے ہوئے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کراچی، گلشن معمار میں گھر میں گھس کر مبینہ اجتماعی زیادتی

18 سالہ لڑکی کو مبینہ طور پر نشانہ بنانے کا مقدمہ والد کی مدعیت میں درج، پولیس نے تفتیش شروع کر دی

کراچی (این این آئی) گلشن معمار کے علاقے میں ایک 18 سالہ لڑکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پولانی ہاؤس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کمیل پولانی ملائشیا کے قونصل جنرل ہرمن ہارد ینا تاہرمن، اور ترکش ایئرلائن کے جنرل منیجر کے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ میں گورنر سندھ سید نہال ہاشمی، ڈپٹی ڈائریکٹر محمد فاعرفان سرمروہ سری لنکن قونصل جنرل، ڈپٹی ہائی کمشنر بنگلا دیش محمد ثاقب صداقت قونصل جنرل ترکیہ، پاکستانی کرکٹر شعیب ملک، ممبر قومی اسمبلی مرزا اختیار بیگ، خرم سالار، عبدالرحیم جانو، صفان پولانی، رضوان مجید، چوہدری عثمان، ریحان، پونی، سعد پولانی کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

روزنامہ — کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ "قوم کی آواز" کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرحیٰ ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری۔۔۔!

عالمی ریٹنگ ایجنسی سٹینڈرڈ اینڈ پور (ایس اینڈ پی) گلوبل ریٹنگز نے پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ 'منفی بی' سے بہتر کر کے 'بی' کر دی ہے جبکہ اِس نے پاکستان کا آؤٹ لک بھی مستحکم قرار دے دیا ہے۔ اِس اَپ گریڈ کے بعد پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ تقریباً آٹھ سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، پاکستان اِس سے قبل 31 اکتوبر 2016ء سے 3 فروری 2019ء تک بی کیٹیگری میں رہا تھا۔ عالمی ریٹنگ ایجنسی کے مطابق پاکستان میں گزشتہ دو برسوں کے دوران ادارہ جاتی استحکام، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) اصلاحاتی پروگرام پر عملدرآمد اور مالیاتی نظم و ضبط نے معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اِن اصلاحات کے نتیجے میں زرِمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں اضافہ ہوا اور بیرونی مالی دباؤ میں کمی آئی۔ عالمی ایجنسی کا کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے ٹیکس نیٹ بڑھانے اور محصولات میں اضافے کی کوششوں سے مالیاتی خسارے میں کمی آئی اور اِس کے باعث ہی حکومتی قرضوں کے بوجھ میں بتدریج کمی متوقع ہے۔ ایس اینڈ پی کے مطابق پاکستان کے معاشی اور مالیاتی اشاریوں میں بہتری کے باعث ریٹنگ میں اضافہ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جون 2026ء کے اختتام تک پاکستان کے زرِمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 25.3 ارب ڈالر تک پہنچ چکے تھے، جو دسمبر 2022ء میں محض 6.7 ارب ڈالر کی کم ترین سطح پر تھے۔ ایجنسی کے مطابق یہ ذخائر آئندہ 12 ماہ کی بیرونی ادائیگیوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہیں۔ ایس اینڈ پی نے کہا کہ آئی ایم ایف کے سات ارب ڈالر کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (ای ایف ایف) پروگرام اور دوطرفہ شراکت داروں کی مالی معاونت نے پاکستان کے معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ پاکستان اب تک آئی ایم ایف پروگرام کے بیشتر اہداف پورے کرنے میں کامیاب رہا ہے جس سے بروقت فنڈز کی فراہمی ممکن ہوئی۔ ایجنسی نے مالی سال 2027 میں پاکستان کی اقتصادی شرح نمو 3.5 فیصد رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ اصلاحات کے تسلسل سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا تاہم مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافے سے محدود دباؤ برقرار رہ سکتا ہے۔ ایس اینڈ پی نے خبردار کیا کہ اگر حکومت مالیاتی نظم و ضبط برقرار رکھنے میں ناکام رہی، بیرونی مالی معاونت کم ہوئی یا سودی اخراجات دوبارہ نمایاں طور پر بڑھ گئے تو پاکستان کی ریٹنگ پر دوبارہ منفی دباؤ آ سکتا ہے۔ پاکستان کے معاشی منظرنامے پر طویل عرصے سے چھائے غیر یقینی کے بادل چھٹنے کی علامتیں ظاہر ہو رہی ہیں۔ عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کی طرف سے پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بہتر کرنے اور ملک کے مجموعی معاشی آؤٹ لک کو مستحکم قرار دینے کا حالیہ اقدام اِسی سلسلے کی ایک اہم کڑی دکھائی دیتا ہے۔ کم و بیش آٹھ برس بعد ریٹنگ کا دوبارہ اس سطح پر آنا اِس اَمر کی نشاندہی کرتا ہے کہ معاشی اصلاحات کا عمل ایک مثبت سمت اختیار کر رہا ہے تاہم اِس سفر میں تسلسل اور پائیداری کا عنصر اب بھی بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ عالمی اداروں کی اِن جائزاتی رپورٹوں سے واضح ہوتا ہے کہ عالمی مالیاتی بازار میں پاکستان کے بارے میں پائے جانے والے تحفظات میں بھی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ اِس پیش رفت کے ساتھ ساتھ مالیاتی اصلاحات، خاص طور پر ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے اور محصولات میں اضافے کی کوشش کو اگر طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ بنایا جائے تو مالیاتی خسارے پر قابو پانے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ مالی سال 2027ء میں شرح نمو کا 3.5 فیصد تک محدود رہنا یا مشرق وسطیٰ کی جغرافیائی و سیاسی صورتحال کے باعث توانائی کی قیمتوں کے دبا؟ کا انتباہ اِس بات کی یاددہانی کراتے ہیں کہ بیرونی خطرات کا سایہ ابھی مکمل طور پر چھٹا نہیں ہے۔ عالمی سطح پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کسی بھی ممکنہ ہیجان کا اثر پاکستان کی داخلی قیمتوں اور کرنٹ اکاؤنٹ پر پڑنے کا امکان موجود ہے۔

سندھ طاس معاہدہ تحفظ کیلئے سرسو سرسو، سندھ نہ ڈیسوں کے عنوان سے احتجاجی ریلی

پیپلز پارٹی کی صوبائی قیادت کی کال پر میرپورخاص میں بھی سٹی کے جنرل سیکریٹری حنیف میمن کی قیادت میں "مرسوں مرسوں، سندھ نہ ڈیسوں" کے عنوان سے ایک بڑی احتجاجی ریلی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے زیراہتمام دریائے سندھ اور سندھ طاس معاہدے کے تحفظ کے لیے "مرسوں مرسوں، سندھ نہ ڈیسوں" کے عنوان سے احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ شرکاء نے پانی پر ڈاکا نامنظور اور آبی دہشت گردی نامنظور کے نعرے لگائے تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی قیادت کی کال پر میرپورخاص میں بھی سٹی کے جنرل سیکریٹری حنیف میمن کی قیادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

عمرکوٹ کے صحرائی علاقے کے گاؤں کیرلو میں پیش آنے والے ایک افسوسناک واقعے میں بارش کے پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر ایک معصوم بچہ جاں بحق ہو گیا

کنری (نامہ نگار) عمرکوٹ کے صحرائی علاقے کے گاؤں کیرلو میں پیش آنے والے ایک افسوسناک واقعے میں بارش کے پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جیکب آباد میں پولیس اہلکار بھی ڈاکوؤں سے محفوظ نہ رہا، بیگاری پل کے قریب موٹر سائیکل چھین لی گئی

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں پولیس اہلکار بھی ڈاکوؤں سے محفوظ نہ رہا، بیگاری پل کے قریب موٹر سائیکل چھین لی گئی تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے آباد تھانے کی حدود میں بیگاری پل کے قریب دو نامعلوم مسلح ڈاکو ایک پولیس اہلکار سے بھی موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے، جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آباد تھانے کی حدود بیگاری پل کے قریب دو نامعلوم مسلح ملزمان نے پولیس اہلکار ذوالفقار میمن کو اسلحے کے زور پر روک کر اس کی 2026 ماڈل موٹر سائیکل چھین لی اور با آسانی فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کرنے کا دعویٰ کیا ہے، تاہم آخری اطلاعات تک نہ تو ملزمان گرفتار ہو سکے اور نہ ہی چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد ہو سکی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ جب پولیس اہلکار خود ڈاکوؤں سے محفوظ نہیں تو عام شہریوں کی جان و مال کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

جیکب آباد میں کرپٹ افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن! ڈی سی شہزاد احمد ساہی کی ایوانِ صحافت سے سنسنی خیز گفتگو

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں کرپٹ افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن! ڈی سی شہزاد احمد ساہی کی ایوانِ صحافت سے سنسنی خیز گفتگو، ضلع کو نقصان پہنچانے اور فنڈز ہڑپ کرنے والے صوبائی افسران و ٹھیکیداروں کی رپورٹس نیب اور اینٹی کرپشن کو بھیج رہا ہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

محمد میڈیکل کالج اسپتال کے سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر خادم حسین لاکھیر کی والدہ کے انتقال پر اسپتال کے کانفرنس ہال میں فاتحہ خوانی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) محمد میڈیکل کالج اسپتال کے سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر خادم حسین لاکھیر کی والدہ کے انتقال پر اسپتال کے کانفرنس ہال میں فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا جہاں مرحومہ کے ایصالِ ثواب، درجات کی بلندی اور اہلِ خانہ کے لیے صبرِ جمیل کی خصوصی دعائیں کی گئیں اس موقع پر مینیجنگ ٹرسٹی پروفیسر ڈاکٹر سید رضی محمد، پرو چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شمس العارفین خان، فیکلٹی ممبران، سینئر ڈاکٹرز، انتظامی افسران اور اسپتال کے عملے نے بڑی تعداد میں شرکت کی شرکاء نے مرحومہ کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پاکستان دراوڑ اتحاد کے چیئرمین فقیر شیوا کچھی نے واضح کیا ہے کہ تنظیم میں کسی قسم کی دھڑا بندی نہیں ہے، پریس کانفرنس

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پاکستان دراوڑ اتحاد کے چیئرمین فقیر شیوا کچھی نے واضح کیا ہے کہ تنظیم میں کسی قسم کی دھڑا بندی نہیں ہے، جبکہ چیف پیٹرن پر کرپشن سمیت دیگر الزامات لگانے والوں کے خلاف تنظیمی اور قانونی کارروائی کی جائے گی، میرپورخاص پریس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

تحریک تحفظِ اہل سنت میرپورخاص کا ایک اہم اجلاس منعقد، حافظ محمود احمد قادری کی صدارت، شاکر حسین شاکر، امیر قاری مطیع الرحمٰن موجود

میرپورخاص (بیورو رپوٹ) تحریک تحفظِ اہل سنت میرپورخاص کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت حافظ محمود احمد قادری نے کی اجلاس میں تحریک کے بانی و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

پیپلز پارٹی سٹی عمرکوٹ کی جانب سے بھارت کی جانب سے مبینہ طور پر سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی پر احتجاجی ریلی

کنری (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار احمد کھوڑو کی ہدایات پر پاکستان پیپلز پارٹی سٹی عمرکوٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

جیکب آباد میں کرپشن کی 'خستہ حال سڑکوں' پر حوا کی بیٹیوں کی تذلیل! ہسپتال پہنچنے سے پہلے سڑک پر زچگی کا دوسرا ہولناک واقعہ

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں کرپشن کی 'خستہ حال سڑکوں' پر حوا کی بیٹیوں کی تذلیل! ہسپتال پہنچنے سے پہلے سڑک پر زچگی کا دوسرا ہولناک واقعہ، قصبہ پل مسافر کے غریب معشوق لاشاری کی زوجہ کی سومرہ شاخ کے قریب رکشے میں زچگی؛ خستہ حال سڑک کے جھٹکوں اور اذیت سے خاتون تڑپتی رہی، اربابِ اختیار کی بے حسی اور اربوں کے غبن کا پول کھل گیا: محکمہ ہائی وے، پبلک ہیلتھ، مشینری مینٹیننس اور وفاقی وصوبائی گرانٹس کی مد میں 2 ارب 77 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کراچی پاکستان میں ہر 45 منٹ بعد ایک خاتون حمل سے متعلق پیچیدگیوں کے باعث جان سے محروم ہو جاتی ہے، ڈاکٹر عذرا پیچوہو

کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی پاکستان میں ہر 45 منٹ بعد ایک خاتون حمل سے متعلق پیچیدگیوں کے باعث جان سے محروم ہو جاتی ہے، اس تشویشناک صورتحال سے نمٹنے کے لیے بروقت طبی امداد، محفوظ زچگی، خاندانی منصوبہ بندی اور بنیادی صحت کی سہولیات تک آسان رسائی کو قومی ترجیح بنانا ہوگا، ماں کی زندگی بچانے کے لیے خاندانی منصوبہ بندی اور صحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیزگام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

غم خوار بھائی "امیر العظیم" بھلانہ پائیں گے ہم!

میاں اشفاق انجم

اس وقت ہم اپنے محترم قائد قاضی حسین احمد، سید منور حسن، حافظ سلمان بٹ، عبدالغفار عزیز، میاں مقصود احمد کی طرح اپنے پیارے عظمتوں کے امیر، تحمل و بردباری کی مثال جرات، بہادری کی داستان، محبتوں کا زمزمہ، شفیق دوست، سب سے زیادہ خیال رکھنے والے غم خوار بھائی میرے مربی محترم امیر العظیم کو منوں مٹی تلے دفن کر کے غم زدہ نڈھال، اپنے گھروں میں آ چکے ہیں اس کے باوجود کسی کو یقین نہیں آ رہا۔ جماعت اسلامی کا سرمایہ سید مودودی کی دعوت کا خوگر بھائی امیر العظیم اب ہمارے درمیان کبھی نہیں آئے گا۔ اِس وقت جب ہم تحریکی ساتھی ایک دوسرے کے گلے لگ کر اپنے بھائی سے بچھڑنے کا غم شیئر کر رہے ہیں۔ مجھے کامل یقین ہے عزم حوصلہ، ویژن، خوش اخلاقی، محبت اور تنظیمی کمٹمنٹ کا دھنی، اخلاص کا پیکر، وقت کا پابند، پاکستان اور قرآن سے محبت کرنے والا لاکھوں دِلوں کی دھڑکن سید مودودی؟ کا بہادر سپاہی اپنے بہت ہی پیاروں سید مودودی، میاں طفیل محمد، قاضی حسین احمد، سید منور حسین، حافظ سلمان بٹ، پروفیسر عبدالغفور، عبدالغفار عزیز، میاں مقصود احمد کے ساتھ جنت میں بھی بارگاہ الٰہی میں سربجود ہو گا۔ امیر العظیم کی زندگی کے 1980ء سے 2008ء کے اگر مختصر ترین انداز میں مختلف پہلو؟ں کا جائزہ لیا جائے تو کم از کم ایک 100 صفحے کی کتاب ضرور بن جائے گی۔ اس وقت جب منصورہ کی در و دیوار امیر العظیم بھائی کی نماز جنازہ کی ادائیگی اور ان کا آخری دیدار کرنے کے لئے آنے والوں کی وجہ سے تنگ پڑنے کی گواہی دے رہی ہے۔ شدید ترین بارش میں بھی ملک کے طول و عرض سمیت بیرون ملک سے احباب صرف ان کے سفر آخرت میں کندھا دینے کے لئے آئے ہیں ان کے نام لکھنا شروع کروں تو کئی گھنٹے لگ جائیں گے۔ کارکن لاہور کا ہو یا کراچی کا اس کا تعلق پشاور سے ہو یا لنڈی کوتل سے وہ جماعت اسلامی میں ہو یا مسلم لیگ میں سیاسی کارکن ہو یا مذہبی جماعت کا لیڈر، ہر بندہ دعویٰ کرتا نظر آیا امیر العظیم میرا بھائی اور دوست تھا میری اس نے فلاں وقت مدد کی۔ میرا غم خوار تھا، بندہ ناچیز کی تو کوئی اوقات نہیں ہے مگر اس بات پر مجھے ہمیشہ فخر رہتا ہے منصورہ سے لیکر جماعت کے مرکز، صوبے سمیت سپیشل ٹی وی اور فیوچر ویژن کے احباب کسی نہ کسی موقع پر ضرور کہتے نظر آئے اشفاق بھائی امیر العظیم بھائی تو آپ کے یار ہیں اللہ ان کو کروٹ کروٹ جنت دے مجھے یقین ہے جس طرح وہ محبتوں کا پیکر تھے ہر خاص و عام سے محبت کرنے والے تھے سر جھکائے چلتے پھرتے سنت رسول کا پیغام بن گئے تھے۔ انشاء اللہ رب کے حضور بھی ایسی محبتیں پائیں گے۔ بھلا کہاں ہوتا ہے ایسا درویش جو سابق صدر سٹوڈنٹ یونین پنجاب یونیورسٹی رہا ہو جس کی بہادری اور جرات سے جنرل ضیاء الحق جیسا سخت گیر آمر بھی دباؤ میں آ گیا۔ 1984ء میں ضیاء الحق جیسے جابر حکمران کا بیان روزنامہ "جنگ" جیسے اخبار کی شہ سرخی بنا جس میں کہا گیا "کوئی امیر العظیم ہو یا امیر الاعظم میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا" ...... پکڑنے چھوڑنے کی کہانی تو بڑی طویل ہے آج زیر بحث نہیں لاؤں گا میرے تو ہر سال رمضان المبارک کی پہلی افطاری کے ہمیشہ مہمان خصوصی ہوتے تھے، آج اپنے بھائیوں سے بڑھ کر پیار کرنے والے بھائی امیر العظیم سے 1990ء سے 2026ء تک کے تعلق کو مثال بنانے، فخر کرنے اور اللہ کی بارگاہ میں قبولیت تک کی دعا تک محدود رکھوں گا، کیونکہ جماعت اسلامی کی توانا آواز امیر العظیم کو میں نے رب کریم کے حضور خشوع خضوع سے سجدہ ریز ہوتے اور کامیابی کی سیڑھیاں چڑھتے دیکھا ہے اپنے اور غیروں کو ان کے گن گاتے دیکھا ہے۔ فیوچر ویژن کو پاکستان کی نمبرون ایڈورٹائزمنٹ ایجنسی بنانے سے لے کر سپیشل ٹی وی کو جماعت اسلامی کی دعوت کا ذریعہ بنانے کے عزم تک سینکڑوں کارکنان کی عملی مدد کرتے دیکھا ہے جن کو شاید مقامی جماعت بھول چکی ہو، مگر امیر العظیم نہیں بھول سکے میں وہ نالائق شخص ہوں جس میں امیر العظیم جیسی شخصیت کا آخری دیدار کرنے کا حوصلہ نہ ہو سکا۔ میں وہ گنہگار شخص ہوں جو امیر العظیم سے اس حد تک لگاؤ رکھتا تھا جس نے فروری 2026ء رمضان المبارک کے 21 روزے اور حج 2026ء کے 17 دن میں حرمین شریفین میں کوئی ایسی جگہ نہ ہو گی جہاں سے اپنے رب کریم کے آگے امیر العظیم کی صحت اور زندگی کی بھیک نہ مانگی ہو۔ اس کے باوجود میں جب بھی منصورہ گیا تو صرف اُن کی ایک جھلک دیکھنے ان کو سلام کرنے میں سکون پایا۔ جب بھی فیوچر ویژن گیا ان کو ملنے اور دِل کو سکون دینے کے لئے گیا۔ امیر العظیم بھائی کا مقصود احمد صاحب کی طرح دستر خوان بڑا وسیع تھا ہمارے صحافتی دوست نے سوشل میڈیا میں ان کے سپیشل ٹی وی کے دفتر میں روزانہ لنچ اور ڈنر کے لنگر کا تذکرہ کیا ہے، بندہ ناچیز سینکڑوں دفعہ دوپہر کو لنگر سے استفادہ کر چکا ہے۔ شاہ جی کے ہاتھوں کا کھانا محترم جاوید شیخ، چودھری سرور صاحب، اشرف صاحب، معاذ، عابد، ندیم، طیب ایم ڈی ایسی شخصیات کا زیادہ دیر دور نہیں رہا جا سکتا۔ مجھے یاد پڑتا ہے آج بھی جماعت اسلامی کا ترجمان، ترجمان القرآن اور ایشیاء جس پرنٹر کے نام سے شائع ہوتا ہے اس کا نام ہے مرزا الیاس۔ 40 سال سے اس کا نام استعمال کرنے والوں کو بھی نہیں پتہ ہو گا الیاس مرزا کس حالت میں ہیں، مگر امیر العظیم بھائی کو پتہ بھی تھا رابطہ بھی رکھتے تھے انہیں یہ بھی پتہ تھا مرزا الیاس کا کوئی بیٹا نہیں ہے، چار بیٹیاں ہیں۔ دِل کا عارضہ ہے آپریشن ہو چکا ہے۔ وہ ایسی شخصیت تھے جن کو ایسے کئی مرزا الیاس یاد تھے جن کو ہم استعمال کر کے بھلا چکے ہیں۔ مجھے یاد ہے عبدالغفار عزیز بھائی کو بھی کینسر جیسے مرض کا سامنا رہا وہ بھی استقامت کا پہاڑ تھے۔ مجھے یاد ہے ان کے بچوں کو نہیں پتہ ہوتا تھا جب امیر العظیم خود انہیں ہسپتال لے جا کر ٹریٹمنٹ کراتے تھے درجنوں مثالیں میرے سامنے ہیں؟ ان کی سب سے بڑی خوبی تھی جماعت کی پالیسی، جماعت کے فیصلے جان سے زیادہ عزیز اور اطاعت اولین تھے۔ میرا بھائیوں جیسا تعلق ہونے کے باوجود کبھی کبھی صحافی بن کر ان کا انٹرویو لینا بھی معمول رہا درجنوں دفعہ خود ان کا انٹرویو بنا کر شائع کیا اور انہیں بھیج دیا۔ ان سے ملاقات میں ان کی خوبصورت مسکراہٹ میری حوصلہ افزائی کے لئے کافی رہی میں خوش نصیب ہوں امیر العظیم بھائی جیسی شخصیت میرے ساتھ اپنے گھریلو معاملات بھی ڈسکس کر لیتی تھی۔ اپنے بھائیوں سے بڑی محبت کرتے تھے چھ سال پہلے جب انہوں نے جامع مسجد سید مودودی، انسٹیٹیوٹ کی ذمہ داری ہمیں دی تو میں نے انہیں اعتماد میں لیکر ہمسفر کا دفتر بنانے کا فیصلہ کیا تو انہوں نے بڑی سرپرستی کی۔ میں نے جب انہیں کہا ہمسفر مرکز کا بناؤں یا صوبے کا یا لاہور کا، فرمانے لگے کام کرو کام، سب کا ہمسفر خود ہی بن جائے گا۔

ببرلو سے اٹھتی دہائی: معصوم بچوں کا اغواء اور ریاستی رٹ کا سوالیہ نشان۔۔۔!

از قلم: احمد رضا میمن

جب شہریوں کی دہائی ملکی نظام کے لیے ایک امتحان بن جائے یا ببرلو کی سڑکوں سے شروع ہونے والی وہ سسکیاں، جو اپنے معصوم جگر گوشوں کی واپسی کی منتظر تھیں، اب پورے سندھ کے لیے ایک ایسا سوالیہ نشان بن چکی ہیں جس کا جواب دینے سے مقتدر حلقے قاصر نظر آتے ہیں۔ اغوا کاروں کے چنگل سے بچوں کی بازیابی کے لیے اٹھنے والی اس تحریک کو جب بھی پولیس اور مقامی انتظامیہ نے تسلیوں اور جھوٹے وعدوں کی لولی پاپ دینے کی کوشش کی، تو ہر بار متاثرہ خاندانوں کے ہاتھ صرف مایوسی ہی آئی۔ بار بار دی جانے والی ناکام مہلتوں نے بالآخر ان دکھی ماں باپ کا صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا، جس کا نتیجہ آج کراچی کے تین تلوار، حیدرآباد کے وادھو واہ، کاموشہید، ڈیرہ موڑ اور کنڈیارو کی شاہراہوں پر دھرنوں کی صورت میں پوری قوم کے سامنے ہے۔ احتجاج کا یہ پھیلاؤ اس تلخ حقیقت کا عکاس ہے کہ جب عام آدمی کے لیے انصاف کے تمام روایتی راستے بند کر دیے جائیں، تو وہ اپنے حقوق کی جنگ لڑنے کے لیے خود سڑکوں پر نکلنے کو اپنا آخری سہارا سمجھتا ہے۔ مائیں اپنے جگر کے ٹکڑوں کی تصاویر سینے سے لگائے سرد راتیں کھلے آسمان تلے گزارنے پر مجبور ہیں اور ان کی یہ حالت زار پورے انتظامی ڈھانچے کی بے حسی کو بے نقاب کر رہی ہے۔ اس پورے بحران کے تانے بانے ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ نااہلی اور جوابدہی سے عاری نظام سے جا ملتے ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جہاں بچوں کا اغوا روزمرہ کا معمول بنتا جا رہا ہو، وہاں ریاستی اداروں کا روایتی سستی کا مظاہرہ کرنا سمجھ سے باہر ہے۔ المیہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی ایسا انسانی سانحہ جنم لیتا ہے، تو کچھ دنوں کے لیے شور مچایا جاتا ہے، تحقیقاتی کمیٹیاں بنتی ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ہی وہ فائلیں سرکاری الماریوں کی دھول میں دفن ہو جاتی ہیں۔ ان دھرنوں کی وجہ سے شاہراہوں کی بندش بلاشبہ ایک عام شہری کی آمد و رفت کو متاثر کرتی ہے، مگر اس کا سارا ملبہ احتجاج کرنے والوں پر ڈالنا دراصل اصل مجرموں کو بچانے کے مترادف ہے۔ اس عوامی غصے کی بنیادیں اس انتظامی غفلت میں پیوست ہیں جس نے مظلوموں کی چیخ و پکار پر بروقت کان دھرنے کے بجائے بیوروکریسی کے بند کمروں کو ترجیح دی۔ سندھ کی سڑکوں پر پھیلی ہوئی یہ بے چینی کسی امن و امان کے عارضی مسئلے سے کہیں بڑھ کر اس گلے سڑے نظام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے جو کمزور کو تحفظ دینے میں مستقل ناکام ثابت ہو رہا ہے۔ کچے کے ان جرائم پیشہ گروہوں اور اغوا کاروں کی کارروائیاں اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہیں، بلکہ یہ نیٹ ورک ہمارے سیاسی اور سماجی ڈھانچے کی کمزوریوں کے سہارے ہی پروان چڑھتے ہیں۔ شمالی سندھ کا جغرافیہ اور وہاں کی جاگیردارانہ سیاست ڈاکوؤں کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ بنے ہوئے ہیں، جہاں انہیں مبینہ طور پر مقامی بااثر شخصیات اور وڈیروں کی مکمل سرپرستی حاصل رہتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی سیکیورٹی ادارے ان ڈاکوؤں کے خلاف کسی فیصلہ کن آپریشن کا ارادہ کرتے ہیں، تو پس پردہ متحرک مصلحت پسند قوتیں متحرک ہو کر پورے عمل کو ادھورا چھڑوا دیتی ہیں۔ اس پورے بحران کے دوران صوبے کی مرکزی سیاسی قیادت کی پراسرار خاموشی کئی سنگین شکوک و شبہات کو جنم دیتی ہے۔ عوامی ہمدردی کا راگ الاپنے والے یہ سیاست دان آج ان سسکتے ہوئے خاندانوں کی طرف مڑ کر دیکھنے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں، کیونکہ ان کی یہ خاموشی دراصل اس مجرمانہ گٹھ جوڑ کو بچانے کی ایک دانستہ کوشش ہے، جس کی قیمت معصوم بچوں کے بچپن کو تاوان کی شکل میں ادا کر کے چکانی پڑ رہی ہے۔ جب تک کچے کے ڈاکوؤں کو اپنے ڈیروں پر پناہ دینے والے بااثر چہروں کو قانون کی گرفت میں نہیں لایا جائے گا، تب تک سندھ کا یہ کینسر ختم ہونا ناممکن ہے۔ اندرونی محاذ پر پیدا ہونے والے ایسے شدید اضطراب کا جب گہرائی سے جائزہ لیا جائے، تو ملکی سلامتی سے جڑے بیرونی خطرات کو نظرانداز کرنا سنگین بھول ہو گی۔ جب کوئی ریاست اپنے اندرونی معاملات کو سنبھالنے میں کمزوری دکھاتی ہے، تو بیرونی پروپیگنڈا مشینری کے لیے تماشے اور منفی بیانیے کا سامان خود بخود تیار ہو جاتا ہے۔ پاکستان کے اس مخدوش اندرونی امن و امان کو سرحد پار بیٹھی ایجنسیاں اور میڈیا ہمیشہ اپنے مفاد کے لیے اچھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگرچہ مقبوضہ کشمیر میں جبری گمشدگیوں کا بھیانک ریکارڈ اور منی پور میں جاری بدترین نسلی تصادم خود بھارتی جمہوریت کے چہرے کو دنیا بھر میں داغدار کر چکے ہیں، لیکن ہمیں اپنے گریبان میں جھانک کر یہ سوچنا ہو گا کہ ہم اپنے دشمن کو ایسا کوئی موقع ہی کیوں فراہم کریں جہاں وہ ہماری اندرونی خامیوں کو ہتھیار بنا کر پیش کرے۔ اپنی انتظامی خامیوں کو دور کرنا اور شہریوں کو گھر کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا ہی بیرونی پروپیگنڈے کا سب سے مؤثر اور دندان شکن جواب ہے۔ آئینِ پاکستان نے ہر شہری کو پرامن احتجاج اور مقتدر حلقوں سے جواب طلبی کا جو حق تفویض کیا ہے، وہ اسے بہت سے جابرانہ معاشروں سے ممتاز کرتا ہے۔ تاہم، اس حق کے استعمال کے دوران قومی مفاد اور روزمرہ کی زندگی میں پسنے والے عام شہریوں کی مشکلات کا ادراک رکھنا بھی مظاہرین کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ شاہراہوں کی طویل بندش سے جہاں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے غریب طبقے کا معاشی قتل ہوتا ہے، وہاں ملکی معیشت کی شہ رگ کو بھی گہرا دھچکا پہنچتا ہے۔ مظاہرین کو چاہیے کہ وہ اپنے اس جائز احتجاج کو پرامن اور زیادہ منظم دائرے میں رکھیں، تاکہ ان کی اخلاقی برتری برقرار رہے اور دشمن عناصر کو اس انسانی مسئلے پر سیاست چمکانے کا کوئی موقع نہ ملے۔ متبادل طریقوں جیسے پریس کلبوں کے باہر منظم اجتماعات اور سول سوسائٹی کو ساتھ ملا کر دباؤ بڑھانے کی حکمت عملی کو بھی بروئے کار لایا جا سکتا ہے تاکہ عام شہریوں کو نقصان پہنچائے بغیر اپنی بات منوائی جا سکے۔ بحران اب اس مقام پر پہنچ چکا ہے جہاں مزید مصلحت پسندی یا ٹال مٹول کی کوئی گنجائش باقی نہیں بچی۔ ملکی سیکیورٹی اور وفاقی اداروں کو اب اس صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہو گا۔ ان تمام ضلعی پولیس افسران اور تفتیشی اہلکاروں کا کڑا محاسبہ کیا جائے جن کی نااہلی کی وجہ سے یہ معاملہ اس حد تک سنگین ہوا۔ کچے کے ان جنگلاتی اور دریا بردعلاقوں میں اب ایک ایسا مربوط اور شفاف آپریشن ناگزیر ہو چکا ہے جو محض کٹھ پتلی ڈاکوؤں کے خاتمے تک محدود نہ رہے، بلکہ ان کی پشت پناہی کرنے والے بڑے سیاسی اور جاگیردارانہ چہروں کو بھی قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرے۔ ریاست کو اب اپنی رٹ کا عملی اثبات کرنا ہو گا کیونکہ جب تک عام شہری کا یہ یقین بحال نہیں ہوتا کہ اس کے بچوں کے تحفظ کی ذمہ دار ریاست ہے، تب تک ملکی استحکام اور ترقی کا ہر دعویٰ بے معنی رہے گا۔

☆☆☆

شہادت کی قیمت تنخواہ نہیں۔۔۔!

عمران امین

کبھی کبھی ایک جملہ صرف اختلافِ رائے ہی نہیں رہتا بلکہ پوری قوم کے اجتماعی شعور کا امتحان بن جاتا ہے۔ سوال یہ نہیں ہے کہ کسی سیاسی رہنما کو تنقید کا حق حاصل ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا وطن کی سرحدوں پر جان نچھاور کرنے والے سپاہی کی قربانی کو محض ایک سرکاری ملازمت اور تنخواہ کے ترازو میں تولا جا سکتا ہے؟ کیا دنیا کی کسی مہذب ریاست یا کسی تاریخی دور میں سرحد کے محافظ کی شہادت کو عام دفتری ملازم کی وفات کے برابر قرار دیا گیا ہے؟ تاریخ کا جواب واضح ہے۔ "نہیں"۔ انسانی تاریخ گواہ ہے کہ ریاست کا وجود صرف اس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک اس کے محافظ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اس کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ قدیم روم سے لے کر جدید امریکہ، برطانیہ، فرانس، جاپان، ترکی اور دیگر ریاستوں میں فوجی قربانی کو ہمیشہ ایک قومی اعزاز سمجھا گیا۔ امریکہ میں Arlington National Cemetery، برطانیہ Remembrance Day، فرانس کی Tomb of the Unknown Soldier اور دنیا بھر میں مختلف جنگی یادگاریں اس حقیقت کا اعلان کرتی ہیں کہ سرحدوں کی حفاظت کرنے والوں کی قربانی کو کبھی محض تنخواہ یا ملازمت کے ترازو میں نہیں تولا جا سکتا۔ اسلامی تاریخ میں بھی بدر، احد، یرموک اور قادسیہ کے شہداء کو کبھی تنخواہ کے پیمانے پر نہیں پرکھا گیا بلکہ قرآن نے شہداء کو زندہ قرار دے کر ان کا مقام بلند کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تنخواہ ہر سرکاری ملازم لیتا ہے مگر سرکاری ملازم ہر صبح یہ سوچ کر گھر سے نہیں نکلتا کہ شاید شام کو اس کا جسدِ خاکی قومی پرچم میں لپٹ کر واپس آئے گا۔ ایک کلرک، استاد، انجینئر یا ڈاکٹر اپنے اپنے شعبوں میں قابلِ احترام ضرور ہیں لیکن سرحدوں کے محافظ کا پیشہ اس لحاظ سے قابلِ احترام اور منفرد ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ جان کا خطرہ بھی قبول کرتا ہے اور بلاشبہ یہی فرق قربانی کے فلسفے کو عظمت عطا کرتا ہے۔ ان وجوہات کی بنیاد پر دنیا کی ریاستیں اپنے شہداء کے خاندانوں کو خصوصی مقام دیتی ہیں۔ دنیا کے تمام ممالک جن میں امریکہ، برطانیہ، بھارت، ترکی اور دیگر ممالک شامل ہیں وہاں فوجی شہداء کے اہلِ خانہ کے لیے خصوصی پنشن، مالی امداد، تعلیمی وظائف، صحت کی سہولتیں اور قومی اعزازات کا باقاعدہ نظام موجود ہے۔ پاکستان میں بھی شہداء کے خاندانوں کے لیے فلاحی پیکجوں کا انتظام اسی اصول کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے کہ ریاست اپنے محافظوں کی قربانی کو محض ملازمت نہیں سمجھتی۔ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کا حالیہ بیان افسوسناک ہے جس میں انہوں نے فوجی جوان کی قربانی کو اس کی تنخواہ سے جوڑنے کی بات کی ہے۔ اس بیان پر حکومتی اور سماجی حلقوں کی جانب سے سخت ردِعمل سامنے آیا۔ وزیرِ دفاع خواجہ آصف، احسن اقبال اور دیگر رہنماؤں نے اسے شہداء اور ان کے خاندانوں کی دل آزاری قرار دیتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ صرف فرض اور ایمان کا جذبہ ہی فوجی جوان کو میدانِ جنگ میں کھڑا رکھتا ہے۔ دنیا میں کوئی بھی شخص صرف تنخواہ کے لیے جان نہیں دیتا۔ پاکستان اس وقت دنیا کے حساس ترین خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ مشرقی سرحد پر روایتی کشیدگی، مغربی سرحد پر دہشت گردی اور اندرونِ ملک شدت گرد عناصر مسلسل سکیورٹی چیلنج پیدا کر رہے ہیں۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز اور دیگر معتبر اداروں کی رپورٹس کے مطابق 2025 میں دہشت گردی اور انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں میں ایک ہزار سے زائد شہری اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار شہید ہوئے جبکہ ہزاروں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے جن میں بڑی تعداد میں دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ 2026 کے ابتدائی مہینوں میں بھی بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں متعدد حملوں میں فوجی اور پولیس اہلکار شہید ہوئے۔ پاک فوج نے سرحدی خدمات کے علاوہ دہشت گردی کے خلاف جنگ، قدرتی آفات، سیلاب، زلزلوں، کورونا وبا اور قومی بحرانوں میں ملک و قوم کے لیے بارہا اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ ہزاروں افسروں اور جوانوں نے اپنے دوران ڈیوٹی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے جبکہ لاکھوں اہلکار آج بھی دشوار گزار چوکیوں، برف پوش چوٹیوں، صحراؤں اور سرحدی علاقوں میں اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ فوج سمیت ہر ریاستی ادارہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر جواب دہ ہوتا ہے اور پالیسیوں پر تنقید جمہوری معاشرے کا لازمی حصہ ہے۔ لیکن پالیسیوں پر تنقید اور شہادت کی توقیر میں فرق باقی رہنا چاہیے۔ شہید کی قربانی کو سیاسی بحث کا ایندھن بنانا اور سیاسی پوائنٹ سکورنگ حاصل کرنے کا کوئی اخلاقی جواز نہیں ہے۔ دنیا میں عروج پانے والی قومیں اپنے اجتماعی شعور، ذمہ دارانہ گفتگو اور قومی اداروں کے بارے میں متوازن رویے سے مضبوط بنتی ہیں۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے مگر شہدا کی حرمت کو متنازع بنانے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔ سیاست دانوں کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سیاست میں اتار چڑھاؤ آئیں گے۔ سیاست کینشیب و فراز میں کبھی حکومت ملے گی اور کبھی اپوزیشن میں بیٹھنا ہو گا لیکن وطن کی سرحد پر کھڑا سپاہی ہمیشہ اس یقین اور اعتماد کا محتاج رہے گا کہ اس کے پیچھے ایک متحد قوم کھڑی ہے۔ گزشتہ چند برسوں سے پاکستان میں سوشل میڈیا پر ایک ایسا بیانیہ ضرور دیکھنے میں آیا ہے جس میں فوج اور عوام کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ماہرین اس کو "ہائبرڈ" جنگ کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ اس جنگ میں دشمن قوتیں پاکستانی عوام کو گمراہ کر کے اپنے مذموم مقاصد کا حصول چاہتی ہیں۔ دوسری طرف پاکستان جیسے ملک میں اس قسم کے بیانات کے اخلاقی اور سماجی اثرات گہرے ہو سکتے ہیں۔ پہلی ضرب شہداء کے خاندانوں پر پڑتی ہے جو اپنے پیاروں کی قربانی کو قوم کی عزت سمجھ کر صبر کرتے ہیں۔ دوسری ضرب نوجوان نسل پر پڑتی ہے جو وطن کی خدمت کے جذبے کے ساتھ فوج میں شامل ہونے کا خواب دیکھتی ہے۔ تیسری ضرب قومی یکجہتی پر لگتی ہے کیونکہ جب محافظ اور عوام کے درمیان اعتماد کمزور پڑتا ہے تو دشمن کیلئے نفسیاتی جنگ آسان ہو جاتی ہے۔ دشمن ہمیشہ انہی معاشروں میں دراڑیں تلاش کرتا ہے جہاں قومی اتفاق رائے کمزور پڑ جائے۔ تاریخ کا فیصلہ آج بھی وہی ہے جو صدیوں پہلے تھا۔ ریاست کے ملازم بہت ہوتے ہیں مگر ریاست کے لیے جان دینے والے ہمیشہ غیر معمولی ہوتے ہیں۔ شہادت کی قیمت کبھی تنخواہ نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ وطن کا دفاع بازار کا سودا نہیں ہے بلکہ قوم کی بقا کا ضامن ہوتا ہے۔

☆☆☆

آپریشن سندور سے سڑکوں کے شور تک: گودی میڈیا کا عبرت ناک تماشا اور زوال!

رُحاب علی خان

شیشے کے بند کمروں میں اے سی کی ٹھنڈی ہوا میں بیٹھ کر جھوٹ بیچنا اور حقیقت سے آنکھیں چرانا ایک ایسا ہنر ہے جو دہلی کے شاہی میڈیا نے پچھلے سالوں میں کمال درجے تک سیکھا ہے۔ مگر تاریخ کا ایک تلخ قانون ہے کہ سڑکوں کا شور ہمیشہ ایوانوں کے شیشے توڑ کر ہی دم لیتا ہے۔ آج نئی دہلی کی سڑکوں پر جو تماشا بپا ہے، اس نے ہندوستان کے ان نام نہاد صحافیوں کا مکروہ چہرہ بے نقاب کر دیا ہے جنہیں پوری دنیا اب 'گودی میڈیا' کے نام سے جانتی ہے۔ حال ہی میں جب نئی دہلی کے جنتر منتر اور پارلیمنٹ کے اردگرد ہزاروں طلبا اپنے تباہ شدہ مستقبل، پیپر لیک مافیا اور تعلیمی نظام کی تباہی کے خلاف سڑکوں پر نکلے، تو ان میڈیا چینلز (جیسے ANI، NDTV آج تک، زی نیوز اور نیوز 18) کا کردار نہایت شرمناک رہا۔ پورے ایک ماہ تک ان چینلز نے اس تاریخی احتجاج کو اس طرح نظرانداز کیا جیسے وہ وجود ہی نہیں رکھتا۔ ان کے نزدیک اگر کیمرے کا رخ موڑ دیا جائے تو بھوک ہڑتال پر بیٹھے 59 سالہ سونم وانگچوک کا اغوا اور طلبا پر ہونے والا لاٹھی چارج غائب ہو جائے گا۔ اسٹوڈیو میں بیٹھے مہنگے ترین اینکرز گھنٹوں بیٹھ کر اسٹوڈیو وارز لڑتے رہے، ہر احتجاج کرنے والے نوجوان کو 'اینٹی نیشنل'، 'اربن نکسل' یا کسی بیرونی سازش کا مہرہ قرار دیتے رہے تاکہ اپنے آقاؤں کی خوشنودی حاصل کی جا سکے۔ مگر پروپیگنڈے کی یہ دیواریں زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتیں۔ جب پروپیگنڈے کا یہ فسانہ زمین پر اترا اور اصل عوام سے ٹکرایا، تو مناظر دیکھنے کے لائق تھے۔ جب زمینی رپورٹرز کوریج کے لیے پہنچے تو طلبا اور عوام نے انہیں گھیر لیا۔ طلبا نے ان کے ہاتھ میں پچاس پچاس روپے کے نوٹ تھماتے ہوئے طنزیہ انداز میں پوچھا: "مودی نے تم لوگوں کو ہماری مخالفت کے کتنے پیسے دیے ہیں؟ یہ لو پچاس روپے اور ہماری دلالی کر لو!" وہ اینکرز جو بارہ سال سے عوام پر حب الوطنی کے فتوے لگا رہے تھے، آج سڑکوں پر عوام کے غصے کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ان کے پاس اب اتنی ہمت بھی نہیں ہے کہ وہ خود اسٹوڈیو سے باہر نکل کر سڑکوں کا رخ کریں، اس لیے وہ اپنے جونیئر رپورٹرز کو عوام کے غصے کی بھٹی میں جھونک دیتے ہیں جبکہ خود محفوظ اے سی کمروں میں بیٹھے اب بھی وہی پرانی رٹ لگائے ہوئے ہیں۔ یہ میڈیا کا پہلا تماشا نہیں ہے۔ جب کبھی ملک کے اندر سنگین نوعیت کے بحران پیدا ہوتے ہیں اور حکومتی نااہلی کو چھپانے کی ضرورت پڑتی ہے، تو یہی اسٹوڈیوز کارٹون نما جنگی تھیٹر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اینکرز جنگی وردیاں پہن کر، فرضی گرافکس کے ذریعے ماحول کو اس طرح گرماتے ہیں کہ صحافت کم اور کوئی سستا سرکس زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن جب ملک کے اندر اپنے ہی بچے پیپر لیک مافیا کے ہاتھوں پس رہے ہوں، پولیس کے بوٹوں تلے قومی پرچم روندا جا رہا ہو، اور دارالحکومت جنگ کا میدان بن چکا ہو، تو یہی میڈیا حکمرانوں کے نئے کپڑوں پر "واہ واہ" کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ پریس فریڈم انڈیکس میں ہندوستان کا 180 ممالک میں سے 157 ویں نمبر پر گر جانا کوئی اتفاق نہیں ہے، بلکہ یہ اس کاسہ لیس صحافت کا منطقی انجام ہے۔ صورتحال اتنی سنگین ہو چکی ہے کہ اب دائیں بازو کے انفلوئنسرز بھی حکومت سے انسٹاگرام اور فیس بک بند کرنے کی بھیک مانگ رہے ہیں کیونکہ وہ سمجھ چکے ہیں کہ سوشل میڈیا کے الگورتھمز کو اسٹوڈیو کے بکاؤ مہمانوں کی طرح خریدنا ممکن نہیں۔ جب کوئی ریاست اپنے میڈیا کو پروپیگنڈے کا آلہ کار بنا لے، تو سڑکیں خود بخود دنیا نیوز روم بن جاتی ہیں۔ آج گودی میڈیا کی ساکھ صفر ہو چکی ہے، اور ہندوستان کا نوجوان یہ پیغام دے رہا ہے کہ فاشزم کے یہ پالتو اینکرز جتنی مرضی لفاظی کر لیں، اب سچ کا گلا گھونٹنا ناممکن ہے۔

☆☆☆

Proundup
Pakistan

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

جدید پولیسنگ کیلئے جدید مہارتیں ضروری ہیں، صوبے میں امن کے قیام، دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار ترقی کو یقینی بنائیں گے، وزیراعلیٰ سندھ

شاہد حیات پولیس ٹریننگ کالج سعید آباد میں ریکروٹ ٹریننگ کورس کی 132ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب، 315 خواتین اہلکاروں سمیت تربیت مکمل کرنے والے 974 نئے ریکروٹس کو مبارکباد دی

تقریب میں انسپکٹر جنرل پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو، ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ذوالفقار لاڑک، ڈی آئی جی ٹریننگ فیض اللہ کوریجو، پرنسپل شاہد حیات پولیس ٹریننگ کالج ایس ایس پی عدیل چانڈیو،

سینئر پولیس افسران، سول سوسائٹی کے ارکان اور تربیت مکمل کرنیوالے ریکروٹس کے اہل خانہ شریک 1984 میں قیام کے بعد سے کالج نے 131 بیچز کے ذریعے 95 ہزار سے زائد پولیس افسران اور اہلکاروں کو تربیت فراہم کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں امن کے قیام، دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے جدید، پیشہ ورانہ تربیت یافتہ اور عوام پر مرکوز پولیس فورس ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے شاہد حیات پولیس ٹریننگ کالج سعید آباد میں ریکروٹ ٹریننگ کورس (آر ٹی سی) بیچ 2025 کی 132ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے 315 خواتین اہلکاروں سمیت تربیت مکمل کرنے والے 974 نئے ریکروٹس کو مبارکباد دی اور انہیں سندھ پولیس کی نفری میں ایک تازہ اور قابل اضافہ قرار دیا۔ تقریب میں انسپکٹر جنرل پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو، ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ذوالفقار لاڑک، ڈی آئی جی ٹریننگ فیض اللہ کوریجو، پرنسپل شاہد حیات پولیس ٹریننگ کالج ایس ایس پی عدیل چانڈیو، سینئر پولیس افسران، سول سوسائٹی کے ارکان اور تربیت مکمل کرنے والے ریکروٹس کے اہل خانہ نے شرکت کی۔ پولیس کے ایک دستے نے بگل بجا کر وزیراعلیٰ کی آمد کا اعلان کیا۔ سینئر پولیس افسران نے ان کا استقبال کیا، جس کے بعد انہوں نے روایتی کھلی جیپ میں پریڈ کا معائنہ کیا۔ عمدہ انداز میں تیار پولیس دستے نے رسمی سلامی پیش کی، جبکہ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ریکروٹس نے آئین سے وفاداری، قوم کی خدمت اور قانون کی حکمرانی کی پاسداری کا عہد کرتے ہوئے حلف اٹھایا۔ انہوں نے تربیت کے دوران حاصل کی گئی مہارتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار ٹیکٹیکل اور پیشہ ورانہ عملی مظاہرے بھی پیش کیے۔ وزیراعلیٰ نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ریکروٹس میں انعامات اور اعزازی شیلڈز تقسیم کیں اور بعد ازاں کالج انتظامیہ کی جانب سے یادگاری شیلڈ بھی وصول کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سید مراد علی شاہ نے تربیت مکمل کرنے والے ریکروٹس کو مبارکباد دی اور اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھنے پر تربیتی عملے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ میں تربیت مکمل کرنے والے تمام 974 ریکروٹس کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے خاص طور پر اس بات کی خوشی ہے کہ 300 سے زائد خواتین پولیس فورس میں شامل ہو رہی ہیں، جو سندھ پولیس میں بڑھتی ہوئی شمولیت اور طاقت کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پریڈ کے دوران دکھائی دینے والے نظم و ضبط، اعتماد اور درستگی سے تربیت کے معیار کا اندازہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکروٹس کی بہترین کارکردگی شاہد حیات پولیس ٹریننگ کالج میں فراہم کی جانے والی تربیت کے اعلیٰ معیار کو ظاہر کرتی ہے۔ جدید پولیسنگ کے لیے جدید مہارتیں ضروری ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ ہمارے نوجوان افسران کو عصری چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ نئے فارغ التحصیل اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے انہیں عوام کے تحفظ کے نگہبان کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے عوام کی جان و مال کے محافظ ہیں۔ سندھ کے شہریوں، سول سوسائٹی اور حکومت کو آپ سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ ہر شہری پُرامن زندگی گزارنا چاہتا ہے اور اس امن کو یقینی بنانے میں مدد کرنا ایک ایسی ذمہ داری ہے جو آپ کے کندھوں پر بہت زیادہ عائد ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ریکروٹس پر زور دیا کہ وہ اپنے پورے کیریئر کے دوران پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری اور عوامی خدمت کو مقدم رکھیں۔ انہوں نے کہا لپ پیشہ ورانہ قابلیت، ایمانداری اور عوامی خدمت کے لیے لگن سندھ پولیس کی نمایاں خصوصیات بننی چاہئیں۔ عوام کا اعتماد صرف کارکردگی، انصاف پسندی اور فرائض سے وابستگی کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر شاہ نے زور دیا کہ مجرموں اور قانون شکن عناصر کو عدالتوں کے سامنے لانا پولیس فورس کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا لپ جرائم کی روک تھام اور مؤثر قانون کا نفاذ عزم، بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا تقاضا کرتا ہے۔ آپ کو قانون کی حکمرانی برقرار رکھنے کی اپنی ذمہ داری پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردی اور منظم جرائم کے خلاف جنگ میں سندھ پولیس کی دی جانے والی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پیارے ملک کو اب بھی دہشت گردی کے چیلنج کا سامنا ہے، لیکن سندھ پولیس کے افسران اور اہلکاروں نے ان خطرات کا غیر معمولی بہادری اور جرات کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ ان کی قربانیوں اور ہمارے شہدا کی قربانیوں نے امن اور استحکام کی بحالی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ سندھ پولیس نے نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد اور دہشت گردوں و جرائم پیشہ عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سندھ پولیس کی مسلسل کارروائیاں ہمارے قومی عزم کا عملی مظہر ہیں۔

بقیہ نمبر 1 ﴿قوم کی آواز﴾

میں "مرسوں مرسوں، سندھ نہ ڈیسوں" کے عنوان سے ایک بڑی احتجاجی ریلی پارٹی آفس سے پریس کلب تک نکالی گئی جس میں میئر میونسپل کارپوریشن عبدالرؤف غوری، عنایت ناریجو، آصف چوہدری، امیر جان مری، ملازم حسین خاصخیلی، یوسی چیئرمین سمیت دیگر پارٹی عہدیداران اور مرد و خواتین کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی ریلی کے شرکاء نے "پانی پر ڈاکہ نامنظور"، "سندھ پر ڈاکہ نامنظور" اور "آبی دہشت گردی نامنظور" کے نعرے لگائے اور دریائے سندھ کے پانی کے تحفظ کے حوالے سے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پی پی رہنماؤں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی اور پانی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا عالمی آبی دہشت گردی کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے بہاؤ میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی مداخلت نہ صرف پاکستان کی زرعی معیشت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ خطے کے امن و استحکام کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہے مقررین کا مزید کہنا تھا کہ جنگ میں ناکامی کے بعد بھارت بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر سندھ طاس معاہدے کی روح کے منافی اقدامات کر رہا ہے جو آبی دہشت گردی کی واضح مثال ہے انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی دریائے سندھ کے پانی، سندھ کے آبی حقوق اور ملک کے آئینی اصولوں کے تحفظ کے لیے ہر جمہوری اور آئینی فورم پر اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 2 ﴿قوم کی آواز﴾

ایک معصوم بچہ جاں بحق ہو گیا، جبکہ دو بچوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشیں جہاں صحرائی علاقوں کے لیے رحمت ثابت ہوئیں، وہیں گاؤں کیرلو کے ایک خاندان کے لیے یہ بارش ایک بڑے سانحے کا سبب بن گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ تینوں بچے اپنے گھر کے قریب بارش کے پانی سے بھرے ایک گڑھے کے کنارے کھیل رہے تھے کہ اچانک پاؤں پھسلنے کے باعث پانی میں جا گرے۔ حادثے کے نتیجے میں 8 سالہ ثناء اللہ موقع پر ہی ڈوب کر جاں بحق ہو گیا، جبکہ مقامی افراد نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 12 سالہ راشد اور 3 سالہ اسد کو پانی سے باہر نکال کر ان کی جان بچا لی۔ دونوں زخمی بچوں کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال عمرکوٹ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ان کی تشویشناک حالت کے پیش نظر مزید علاج کے لیے حیدرآباد ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد پورے گاؤں میں سوگ کی فضا قائم ہے۔ علاقہ مکینوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بارش کے پانی سے بننے والے خطرناک گڑھوں کو فوری طور پر پُر کیا جائے اور ایسے مقامات پر حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے المناک حادثات سے بچا جا سکے۔

بقیہ نمبر 3 ﴿قوم کی آواز﴾

تحفظ کیسے ممکن ہو گا۔ عوام نے آئی جی سندھ، ڈی آئی جی لاڑکانہ اور ایس ایس پی جیکب آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ واردات میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے موٹر سائیکل برآمد کی جائے اور شاہراہوں پر گشت بڑھا کر جرائم پر قابو پایا جائے۔

بقیہ نمبر 4 ﴿قوم کی آواز﴾

ڈی سی جیکب آباد کا بڑا اعلان، ترقیاتی اسکیموں کی کڑی مانیٹرنگ: ناقص کام پر ٹھیکیدار بلیک لسٹ اور افسران معطل ہوں گے، فہرست جلد سامنے لائیں گے! گدائی لائبریری، وکٹوریہ ٹاور، بجلی کا بحران، سیپکو شکایتی سیل اور ماسٹر پلان پر انقلابی فیصلے؛ "دربار ہال" کا نام بدل کر "کانفرنس ہال" رکھنے کی بھی منظوری تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی نے ضلع میں سالہا سال سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی ناکامی، کرپشن اور عوامی مسائل پر خاموشی توڑ دی! ایوانِ صحافت کے خصوصی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ ضلع اور صوبائی سطح کے ترقیاتی منصوبوں میں شدید بدانتظامی اور فنڈز کے غبن کا مرتکب ہونے والے بااثر افسران اور ٹھیکیداروں کا گھیراؤ تنگ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 5 ﴿قوم کی آواز﴾

کلب میں مانسنگھ ٹھاکر، ڈاکٹر امرشی، ڈاکٹر ہمیر جاٹ، ایڈووکیٹ جے رام باگڑی، ڈاکٹر بینا کچھی، رانجھن اوڈ اور دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے فقیر شیوا کچھی نے کہا کہ چند روز قبل جنرل سیکریٹری نرمل کمار اور دیگر افراد نے ان کی رکنیت ختم کرنے اور کرپشن کے الزامات عائد کرنے کا اعلان کیا جو سراسر بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان دراوڑ اتحاد سوسائٹیز ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ تنظیم ہے اور اس کے آئین (بائی لاز) کے مطابق چیف پیٹرن کو عہدے سے نہیں ہٹایا جا سکتا ان کا کہنا تھا کہ آج تنظیم کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں نرمل کمار کے خلاف قرارداد منظور کرتے ہوئے انہیں شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے اگر وہ 15 روز کے اندر جواب نہ دے سکے تو ان کی رکنیت ختم کر دی جائے گی۔ فقیر شیوا کچھی نے کہا کہ اگرچہ تنظیم رجسٹرڈ ہے تاہم موجودہ حالات میں این جی اوز کے بینک اکاؤنٹس کھلوانا مشکل ہو گیا ہے اس لیے وہ اپنی ذاتی مالی وسائل سے تنظیم کے امور چلا رہے ہیں اور مظلوم و پسماندہ طبقات کی خدمت کر رہے ہیں جس میں تمام عہدیداران ان کے ساتھ ہیں۔

بقیہ نمبر 6 ﴿قوم کی آواز﴾

کے لیے دعا کرتے ہوئے ڈاکٹر خادم حسین لاکھیر اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر ڈاکٹر سید رضی محمد نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ادارے کا ہر فرد سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ نمبر 7 ﴿قوم کی آواز﴾

کی سہولیات تک رسائی ضروری ہے۔ سمٹ میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ "ماں رہے سلامت"، محض ایک نعرہ نہیں بلکہ پاکستان کے بہتر عوامی صحت کے مستقبل کے لیے ایک مستقل اور متحد قومی ترجیح بننا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار طبی ماہرین نے جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی اور جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر کے شعبہ امراض نسواں وارڈ B-9 کے اشتراک سے چوتھی انٹرنیشنل فیملی پلاننگ سمٹ میں کیا۔ سمٹ میں ماہرین صحت، محققین، پالیسی سازوں اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ سمٹ کا موضوع "نوجوان، خاندانی منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل جدت" تھا، جس کا مقصد زچہ و بچہ کی صحت، خاندانی منصوبہ بندی اور بڑھتی ہوئی آبادی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید اور مؤثر حکمت عملیوں پر غور کرنا تھا۔

بقیہ نمبر 8 ﴿قوم کی آواز﴾

کروڑ 67 لاکھ 73 ہزار روپے ہضم، بلدیاتی اداروں کے کروڑوں کے اخراجات الگ، زمینی حقیقت بالکل برعکس: "اربوں کی بدعنوانی اور عوام کی تذلیل ہی کیا نام نہاد جمہوریت کا حسن ہے؟" "شہریوں کا کڑا سوال تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں کرپشن، حکومتی عدم توجہی اور خستہ حال سڑکوں نے شہریوں بالخصوص حاملہ خواتین کی زندگیوں کو جہنم بنا دیا! اضطراری اور ہنگامی حالت میں ہسپتال پہنچنے کے لیے سڑکوں کی ابتر صورتحال کے باعث راستے میں ہی زچگی ہونے کا دوسرا لرزہ خیز واقعہ سامنے آ گیا ہے۔

بقیہ نمبر 9 ﴿قوم کی آواز﴾

کی جانب سے بھارت کی جانب سے مبینہ طور پر سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی، دریائے سندھ کے پانی پر ڈاکے اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوششوں کے خلاف "مرسوں مرسوں سندھ نا ڈیسوں" کے عنوان سے ایک شاندار احتجاجی ریلی نکالی گئی اور مظاہرہ کیا گیا۔ ریلی پیپلز سیکریٹریٹ وہرو شریف سے شروع ہوئی اور شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی سورج پارک مین چوک پہنچی، جہاں ایک بڑے احتجاجی مظاہرے سے رہنماؤں نے خطاب کیا۔ ریلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے عہدیداران، جیالوں، کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جبکہ شرکاء [illegible] نے دریائے سندھ کے تحفظ اور سندھ کے آبی حقوق کے حق میں بھرپور نعرے بازی بھی کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی ضلع عمرکوٹ کے سینئر نائب صدر برہان الدین کنبھر نے کہا کہ دریائے سندھ، سندھ کی زندگی، تاریخ، تہذیب اور معیشت کا بنیادی سرچشمہ ہے۔

بقیہ نمبر 10 ﴿قوم کی آواز﴾

سربراہ شاکر حسین شاکر، مرکزی امیر قاری مطیع الرحمن، مرکزی ناظم اعلیٰ قاری ثاقب الرحمن اور دیگر تنظیمی احباب و ذمہ داران نے بڑی تعداد میں شرکت کی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ ثاقب الرحمن نے کیا جبکہ نعت شریف کا نذرانہ تحریک کے مرکزی ثناء خواں فیضان قادری نے پیش کیا اجلاس کے دوران آمد ماہ مبارک ربیع الاول شریف اور جشن عید میلاد النبی ﷺ کی تیاریوں اور شہری مسائل سے متعلق اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی اجلاس میں پیش کی گئی اجلاس میں اہم تجاویز اور مطالبات پیش کیے گئے جن میں انتظامیہ اور حیسکو کو سخت تاکید کی گئی کہ ماہ ربیع الاول بالخصوص ابتدائی 12 ایام کے دوران شہر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ بالکل نہ کی جائے تاکہ محافل اور جلوسوں کے انعقاد میں کوئی خلل نہ پڑے۔ بلدیہ میرپورخاص کو پابند کیا جائے کہ جلوسوں کے تمام مقررہ روٹس، گلیوں اور نالیوں کی مکمل صفائی و ستھرائی کا فوری انتظام کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، کمشنر میرپورخاص، ڈپٹی کمشنر اور تمام متعلقہ ادارے ربیع الاول کا چاند نظر آنے سے قبل اپنے تمام ضروری انتظامات اور روٹس کی مرمت کا کام مکمل کریں انتظامیہ پولیس ضلع بھر میں ربیع الاول کے حوالے سے نکلنے والے جلوس اور ریلیوں کی سیکیورٹی کے سخت انتظامات کرے۔

بقیہ نمبر 11 ﴿قوم کی آواز﴾

کے میرے کام ادھورے پڑے ہوئے پروان نہیں چڑھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ عہد لے کر آئے ہیں کہ میرپور اور آزاد کشمیر کی تقدیر بدل دیں گے، میرے وزارت عظمیٰ سے جانے کے بعد میں خاموش رہا لیکن کشمیر میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، میں ان حکومتوں سے پوچھنا چاہتا ہوں جو نواز شریف کی حکومت کے بعد آزاد کشمیر اور پاکستان میں آئیں اس نے آزاد کشمیر کے لیے کیا کیا ہے اگر کچھ کیا ہے تو مجھے بتائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر میں اپنا گھر سمجھتا ہوں، کشمیر میرا پہلا گھر ہے، مجھے لاہور بھی پیارا اور کشمیر بھی اتنا ہی پیارا ہے، اس کو کشمور نہ سمجھنا، یہ کشمیر ہے، یہ میرپور ہے میرپور خاص نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 12 ﴿قوم کی آواز﴾

بلدیاتی اداروں، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیز، ٹاؤن میونسپل کارپوریشنز، واٹر اینڈ سیوریج سے متعلق اداروں اور متعلقہ محکموں کو فوری طور پر ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو کسی بھی قسم کی دشواری سے بچانے کے لیے تمام انتظامات قبل از وقت مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام بلدیاتی اداروں کے افسران و ملازمین کی چھٹیاں فوری طور پر منسوخ کر دی جائیں اور ہر افسر و ملازم اپنی ڈیوٹی پر موجود رہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ نمبر 13 ﴿قوم کی آواز﴾

اپنے علاقوں کے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے وفود کے مسائل تفصیل سے سنے اور فوری نوعیت کے معاملات کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کر دیں۔ جام اکرام اللہ دھاریجو نے وفود کو یقین دلایا کہ عوام کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ عوامی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام کی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی نصب العین ہے۔ سندھ حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ان کے مسائل کے بروقت حل کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی عمل اور سندھ کی خوشحالی کا سفر جاری ہے۔ سندھ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور عوامی خدمت کا یہ سلسلہ مزید تیزی سے جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 14 ﴿قوم کی آواز﴾

فیصلہ سناتے ہوئے کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کے ڈی اے) کو ایک کروڑ 10 لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ مرحوم عزیز احمد 2012 میں ڈائریکٹر آئی ٹی کے عہدے سے ریٹائر ہوئے تھے مگر تمام قانونی کارروائی مکمل ہونے کے باوجود انہیں زندگی میں پنشن اور دیگر واجبات ادا نہیں کیے گئے۔ کے ڈی اے کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ادارہ اب تک 3 لاکھ 50 ہزار روپے ادا کر چکا ہے، جبکہ مالی مشکلات کے باعث مکمل ادائیگی میں تاخیر ہوئی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ واجبات کی ادائیگی کے لیے سندھ حکومت سے 5 ارب روپے کی گرانٹ طلب کی گئی ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ پنشن اور ریٹائرمنٹ فوائد ملازمین کا قانونی حق ہیں، انہیں کسی ادارے کی صوابدید پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ عدالت نے قرار دیا کہ مالی مشکلات ملازمین یا ان کے قانونی ورثا کو ان کے تسلیم شدہ حقوق سے محروم رکھنے کا جواز نہیں بن سکتیں۔ عدالت نے کے ڈی اے کو درخواست گزار کو واجبات کی مد میں ایک کروڑ 10 لاکھ روپے ادا کرنے اور عمل درآمد رپورٹ رجسٹرار سندھ ہائیکورٹ کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔

بقیہ نمبر 15 ﴿قوم کی آواز﴾

درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ درخواست گزار اطہر چھوٹانی دبئی میں مقیم ہیں، جبکہ جم کوڈ سے متعلق کاروباری تنازع پہلے ہی حل ہو چکا ہے اور تمام واجبات بھی ادا کیے جا چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایف آئی اے کے ذریعے درخواست گزار کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور وطن واپسی پر گرفتاری کا خدشہ ہے۔ سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ درخواست گزار پر جج کوڈ، ویزوں اور سفری سہولیات کی فراہمی کے نام پر دو کروڑ روپے وصول کرنے کا الزام ہے، تاہم ابھی تک کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا اور طلبی نوٹس صرف مؤقف جاننے کے لیے جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ انکوائری کے دوران درخواست گزار کو گرفتار نہیں کیا جائے گا اور انہیں اپنا مؤقف اور شواہد پیش کرنے کا مکمل موقع دیا جائے گا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 160 کے تحت جاری نوٹس صرف متعلقہ شخص کی حاضری کے لیے ہوتے ہیں اور ہائیکورٹ عموماً انکوائری کے مرحلے پر مداخلت نہیں کرتی۔ عدالت نے ایف آئی اے کے نوٹس کالعدم قرار دینے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے انکوائری قانون کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی، جبکہ درخواست گزار کو دوران انکوائری گرفتار نہ کرنے اور ایف آئی اے کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کا حکم بھی دیا۔

بقیہ نمبر 16 ﴿قوم کی آواز﴾

کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر کمپنی کے منیجر طبیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فائر اینڈ سیفٹی سے متعلق آگاہی ہر ملازم کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی اصولوں کی پابندی، بروقت تربیت اور احتیاطی تدابیر ہی قیمتی انسانی جانوں اور ادارے کے اثاثوں کے تحفظ کی ضمانت ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ محفوظ اور ذمہ دارانہ کام کا ماحول قائم رکھنے کے لیے ایسے تربیتی پروگراموں کا باقاعدگی سے انعقاد ناگزیر ہے۔ تربیتی سیشن کی قیادت فائر سیفٹی انجارج محمد توصیف نے کی، جبکہ فائر فائٹر احمد، جاوید، عبدالمعیز اور آشیر نے شرکاء [illegible] کو آگ بجھانے کے جدید طریقوں، فائر ایکسٹنگوشر کے درست استعمال، ایمرجنسی ایویکیوشن پلان، ابتدائی حفاظتی اقدامات، فائر الارم سسٹم اور ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ریسپانس کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ اور عملی مشق کرائی۔

بقیہ نمبر 17 ﴿قوم کی آواز﴾

ایکسچینج میں جمعرات کو بھی اتار چڑھاؤ کے بعد مندی کے بادل چھائے رہے، جس سے انڈیکس کی 1 لاکھ 74 ہزار، 1 لاکھ 73 ہزار اور 1 لاکھ 72 ہزار پوائنٹس کی مزید 3 سطحیں گر گئیں، مندی کے سبب 75.45 فیصد حصص کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی جبکہ سرمایہ کاروں کے مزید 2 کھرب 65 ارب 06 کروڑ 12 لاکھ 75 ہزار 896 روپے ڈوب گئے۔ کاروباری دورانیے میں ایک موقع پر 807 پوائنٹس کی تیزی سے انڈیکس کی 1 لاکھ 75 ہزار پوائنٹس کی سطح بحال ہو گئی مگر غیر یقینی ماحول کی وجہ سے سرمایہ کاروں کے محتاط رویے اور حصص کی آف لوڈنگ بڑھنے سے مذکورہ تیزی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی، کاروبار کے اختتام پر کے ایس ای 100 انڈیکس 2690.48 پوائنٹس کی کمی سے 171739.45 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔ دریں اثناء بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 18 ڈالر کی کمی سے 4 ہزار 096 ڈالر کی سطح پر آنے کے باعث مقامی صرافہ مارکیٹوں میں بھی جمعرات کو فی تولہ سونے کی قیمت 1 ہزار 800 روپے کی کمی سے 4 لاکھ 32 ہزار 036 روپے کی سطح پر آ گئی اور فی دس گرام سونے کی قیمت 1 ہزار 543 روپے کی کمی سے 3 لاکھ 70 ہزار 401 روپے کی سطح پر آ گئی۔ علاوہ ازیں زر مبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں جمعرات کو بھی ڈالر کی نسبت روپیہ تگڑا رہا، کاروبار کے اختتام پر ڈالر کی قدر مزید 01 پیسے کی کمی سے 277 روپے 90 پیسے کی سطح پر بند ہوئی جبکہ اوپن کرنسی مارکیٹ میں بھی ڈالر کی 08 پیسے کی کمی سے 279 روپے 86 پیسے کی سطح پر بند ہوئی۔

بقیہ نمبر 18 ﴿قوم کی آواز﴾

غذا کی جانب اہم قدم ہے بلکہ بھوک پر قابو پانے، توانائی برقرار رکھنے اور مجموعی صحت کو بہتر بنانے میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق صحت مند طرز زندگی کا مقصد صرف تیزی سے وزن کم کرنا نہیں بلکہ ایسی پائیدار غذائی عادات اپنانا ہے جن پر طویل عرصے تک آسانی سے عمل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دوپہر کے کھانے میں متوازن سلاد شامل کرنے سے جسم کو فائبر، وٹامنز، منرلز اور دیگر ضروری غذائی اجزا ایک وقت حاصل ہوتے ہیں، جو بہتر صحت کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مکمل اور متوازن سلاد صرف سبزیوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ نمبر 19 ﴿قوم کی آواز﴾

خبردار کیا ہے کہ اپنی سم کسی دوسرے شخص کو دینا قابل سزا جرم ہے، کیونکہ آپ کے نام پر رجسٹرڈ سم کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں استعمال ہو سکتی ہے، جس کی قانونی ذمہ داری سم ہولڈر پر عائد ہو سکتی ہے۔ پی ٹی اے کی جانب سے جاری کردہ آگاہی پیغام میں کہا گیا ہے کہ تمام صارفین اپنی رجسٹرڈ سمز کی تعداد کی باقاعدگی سے جانچ کریں تاکہ کسی بھی غیر مجاز یا غیر ضروری سم کی بروقت نشاندہی کر کے اسے بلاک کرایا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے صارفین cnic.sims.pk پر جا کر یا 13 ہندسوں پر مشتمل شناختی کارڈ نمبر بغیر ڈیش کے 668 پر ایس ایم ایس کر کے اپنے نام پر رجسٹرڈ سمز کی تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔ اتھارٹی نے ہدایت کی ہے کہ اگر کسی صارف کے نام پر ایسی سم رجسٹرڈ ہو جس کے بارے میں وہ لاعلم ہو یا جس کی ضرورت نہ ہو تو اسے فوری طور پر متعلقہ موبائل کمپنی سے رابطہ کر کے بند کرایا جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ دھوکا دہی یا غیر قانونی استعمال سے بچا جا سکے۔ پی ٹی اے نے مزید کہا کہ نئی سم ہمیشہ متعلقہ موبائل کمپنی کے مستند فرنچائز یا کسٹمر سروس سینٹر سے ہی حاصل کی جائے اور بائیو میٹرک تصدیق کے عمل کے دوران مکمل احتیاط برتی جائے۔

بقیہ نمبر 20 ﴿قوم کی آواز﴾

ضابطگیوں، تعمیراتی تاخیر اور قواعد کی مبینہ خلاف ورزیوں کا سخت نوٹس لیتے ہوئے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج مراد میمن گوٹھ اور شہید غلام مرتضیٰ بلوچ لائبریری اینڈ آڈیٹوریم ہال کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران سیکریٹری کالج ایجوکیشن نے دونوں منصوبوں پر جاری تعمیراتی کام، معیار، رفتار اور سابقہ ہدایات پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے منصوبوں کے ٹھیکیداروں کو موقع پر طلب کر کے کام کی پیش رفت، درپیش مسائل اور تکمیل کے شیڈول سے متعلق بریفنگ بھی لی۔

بقیہ نمبر 21 ﴿قوم کی آواز﴾

سرزمین وعوام کو طنز و مزاح کا موضوع مت بنائیں، سیاسی اختلاف اپنی جگہ، مگر کسی بھی صوبے، شہر یا علاقے کی تضحیک کسی صورت قابل قبول نہیں، سابق وزیراعظم کا یہ رویہ نہ صرف غیر سنجیدہ بلکہ مضحکہ خیز بھی ہے۔ سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ آپ کے بیان سے لاکھوں پاکستانیوں، کشمیر اور سندھ کے عوام کے جذبات کو مجروح کیا ہے، کسی بھی شہر یا ضلع کا نام سیاسی تقریر میں مذاق یا تقابل کے انداز میں استعمال کرنا شعوری پسماندگی ہے، کشمیر پاکستان کی قومی جدوجہد کی علامت ہے، سندھ کا ہر شہر بھی اتنا ہی محترم اور عزیز ہے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ اگرچہ نواز شریف نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ "تلخی نہیں ہونی چاہیے"، لیکن ان کے اپنے الفاظ ہی سیاسی تلخی اور غیر ضروری تقسیم کا باعث بن رہے ہیں، قومی رہنماؤں کو ایسے بیانات سے گریز کرنا چاہیے جو مختلف علاقوں کے عوام میں احساس محرومی یا تفریق کو جنم دیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سیاسی پوائنٹ اسکورنگ نہیں بلکہ قومی یکجہتی، باہمی احترام اور سنجیدہ سیاسی رویوں کا متقاضی ہے۔ سندھ اور کشمیر کے عوام اپنی سرزمین و شناخت پر فخر کرتے ہیں اور کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ انہیں سیاسی طنز کا نشانہ بنائے، جو سیاست تقسیم اور تمسخر پر مبنی ہو، وہ قومی مفاد کے بجائے سیاسی نقصان کا سبب بنتی ہے۔

بقیہ نمبر 22 ﴿قوم کی آواز﴾

کرتے ہوئے ایک ملازم کو ملازمت سے برطرف کر دیا، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ادارے کے مطابق ویڈیو سامنے آنے کے بعد فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈرائیور وارث خان کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا۔ حکام نے کہا کہ مذکورہ ڈرائیور ایک نجی آؤٹ سورس کمپنی کا ملازم تھا، جو سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی گاڑی چلا رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں سرکاری ڈیزل کی مبینہ غیر قانونی فروخت میں ملوث ایک منظم نیٹ ورک کے شواہد بھی سامنے آئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نیٹ ورک سے وابستہ افراد شہر کے مختلف علاقوں میں ڈمپنگ پوائنٹس قائم کر کے سرکاری گاڑیوں سے ڈیزل نکالنے اور فروخت کرنے میں ملوث رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مبینہ طور پر کراچی کے مضافاتی علاقوں، کچرا کنڈیوں اور ویران مقامات پر سرکاری گاڑیوں کو روک کر ڈیزل نکالا جاتا تھا، جس کے بعد اسے غیر قانونی طور پر فروخت کیا جاتا تھا۔ حکام نے واقعے کی جامع تحقیقات شروع کر دی ہیں اور نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد کی نشاندہی کے لیے مختلف پہلوؤں سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ متعلقہ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 23 ﴿قوم کی آواز﴾

چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب وقت صرف اس بیماری پر قابو پانے کا نہیں بلکہ دنیا بھر سے اس کے مکمل خاتمے کے لیے مربوط اور مؤثر اقدامات کرنے کا ہے۔ اس حوالے سے تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں IRIDSAPAC کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے ممتاز ماہرین صحت، محققین اور عالمی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی اور ٹی بی کی روک تھام، تشخیص اور علاج سے متعلق جدید حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ نمبر 24 ﴿قوم کی آواز﴾

جولائی مجالس خمسہ عزا کا انعقاد کیا جائے گا۔ مجالس روزانہ نماز مغربین کے فوراً بعد منعقد ہوں گی، جن میں معروف عالم دین علامہ ریاض جوہری خطاب کریں گے۔ پریس ترجمان کے مطابق مجالس کے آغاز میں ذیشان عابدی و برادران مرثیہ خوانی کی سعادت حاصل کریں گے، جبکہ اختتام پر سید محسن حسن جعفری و برادران نوحہ خوانی اور ماتم داری میں شریک ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق مجالس کا مقصد واقعہ کربلا کے پیغام، اہل بیت کی تعلیمات اور اسلامی اقدار کو اجاگر کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 25 ﴿قوم کی آواز﴾

گیا۔ ملاقات میں تبانی گروپ کے چیئرمین حمزہ تبانی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر حاتم تبانی، ڈائریکٹر عبدالواسع تبانی، ڈائریکٹر ارحم تبانی، جنرل منیجر ماجد نصیر اور شینڈونگ ہائی اسپیڈ گروپ کے ڈائریکٹر وانگ ڈین روئنگ شریک تھے، جبکہ وزیراعلیٰ سندھ کے ہمراہ معاون خصوصی برائے سرمایہ کاری و پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ قاسم نوید، پرنسپل سیکریٹری آغا واصف اور چیئرمین سی ایم آئی ٹی بلال میمن بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 26 ﴿قوم کی آواز﴾

کرپشن اور منی لانڈرنگ کے الزامات کا سامنا کرنے والے عناصر کو اخلاقیات، دیانت داری اور شفافیت پر بات کرنے کا کوئی اخلاقی جواز حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ رانا ثناء اللہ ہوش کے ناخن لیں اور سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے بے بنیاد بیانات دینے سے گریز کریں، کیونکہ پیپلز پارٹی کے خلاف ہر الزام اور ہر بیان کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ ترجمان سندھ حکومت نے کہا کہ سندھ کے خلاف زہر اگلنے والوں کو پہلے شریف خاندان کی مبینہ مالی بے ضابطگیوں، بیرون ملک جائیدادوں اور دیگر معاملات کا جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بعض سیاسی رہنما اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے بے بنیاد کہانیاں گھڑ رہے ہیں، جبکہ ان کی سیاست ہمیشہ سہاروں، ڈیلز اور مفاہمت پر قائم رہی ہے۔

بقیہ نمبر 27 ﴿قوم کی آواز﴾

صدر مملکت نے بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلوچستان کی ہمہ جہت ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ آصف علی زرداری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، معاشی استحکام اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، اس لیے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی رابطے اور مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں۔

بقیہ نمبر 28 ﴿قوم کی آواز﴾

کے لیے نیا قانون متعارف کرانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق "سندھ سرکاری ترجمان تقرری، اختیارات، فرائض، تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات ایکٹ" لانے کی تجویز زیر غور ہے، جسے جلد سندھ کابینہ کے سامنے پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مجوزہ قانون کے تحت سرکاری ترجمانوں کی تقرری، فرائض، اختیارات اور مراعات کے تعین کے لیے ایک واضح قانونی فریم ورک وضع کیا جائے گا، تاکہ حکومتی ترجمانوں کے کردار کو باضابطہ قانونی تحفظ اور انتظامی حیثیت حاصل ہو سکے۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ قانون میں یہ تجویز بھی شامل ہے کہ حکومتی ترجمانوں کی تنخواہیں۔

بقیہ نمبر 29 ﴿قوم کی آواز﴾

ہوئے عرفان سومرو نے کہا کہ ڈی ایٹ کے قیام کو تین دہائیاں مکمل ہو چکی ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ تنظیم کے وژن کو عملی اقدامات اور مؤثر اقتصادی تعاون میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایٹ ممالک کی مشترکہ معیشت تقریباً 5 ہزار ارب ڈالر پر مشتمل ہے، جبکہ ایک ارب سے زائد آبادی مشرق بعید سے افریقہ تک پھیلی ہوئی ہے، جو تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 30 ﴿قوم کی آواز﴾

اور دیگر لاپتہ بچوں کی عدم بازیابی اور ہیرلو بائی پاس پر دھرنے کے شرکا کے خلاف پولیس کارروائی کے خلاف صوبہ بھر کی عدالتوں میں ہڑتال اور عدالتی کارروائیوں کے بائیکاٹ کا اعلان کیا گیا، تاہم سندھ ہائی کورٹ اور ماتحت عدالتوں میں عدالتی امور معمول کے مطابق جاری رہے۔ عدالتی ذرائع کے مطابق سندھ بار کونسل کی اپیل کے باوجود سندھ ہائی کورٹ سمیت ماتحت عدالتوں میں ججز نے معمول کے مطابق مقدمات کی سماعت کی، جبکہ وکلا کی بڑی تعداد عدالتوں میں پیش ہوئی، جس کے باعث عدالتی کارروائیوں میں کوئی نمایاں تعطل دیکھنے میں نہیں آیا۔ دوسری جانب سندھ بار کونسل کے وائس چیئرمین اشتیاق میمن نے کہا کہ کئی برس گزر جانے کے باوجود پریا کماری اور دیگر لاپتہ بچوں کی بازیابی نہ ہونا متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سنگین سوالیہ نشان ہے۔

بقیہ نمبر 31 ﴿قوم کی آواز﴾

تبادلے میں تین مبینہ بھتہ خور ہلاک جبکہ ایک زخمی سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان سندھ رینجرز کے مطابق ہلاک ہونے والے ملزمان کی شناخت شاہ رخ خان عرف جگنو، راغب علی مرزا اور علی حمزہ کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ گرفتار ملزمان میں وسیم احمد مغل (زخمی) اور فیصل شامل ہیں۔ ترجمان کے مطابق ہلاک اور زخمی حالت میں گرفتار ملزمان کا تعلق عبدالصمد کاٹھیاواڑی گروہ سے ہے، جو حالیہ عرصے میں منگھوپیر، نیو کراچی، گلبرگ اور ملیر کے علاقوں میں کاروباری افراد اور بلڈرز کو مبینہ طور پر بھتہ کی غرض سے دھمکی آمیز کالیں کرنے اور عدم ادائیگی کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے میں ملوث تھا۔ رینجرز کے مطابق ملزمان نے 16 جولائی 2026 کو ملیر 15 میں واقع میمن مال پر فائرنگ کی تھی اور واردات کے بعد فرار ہو گئے تھے۔

بقیہ نمبر 32 ﴿قوم کی آواز﴾

شار غیر استعمال شدہ مواقع سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے پاکستانی صنعتکاروں کو بنگلہ دیش کا دورہ کر کے وہاں موجود تجارتی و سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لینے کی دعوت دیتے ہوئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ یہ بات انہوں نے کراچی میں سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری کے صدر عبدالرحمان فدا کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے موقع پر کہی۔ وفد میں سینئر نائب صدر احمد ذوالفقار چودھری، نائب صدر محمد طاہر گوریجا، سابق صدر عبدالرشید اور چیئرمین آف انٹرنیشنل ریلیشنز اینڈ ڈپلومیٹک افیئرز کمیٹی جنید الرحمان وفد میں شامل تھے۔ ملاقات میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ تجارت بڑھانے، قابل تجارت مصنوعات کے دائرہ کار کو وسعت دینے، کاروباری وفود کے تبادلوں کو مؤثر بنانے اور تجارتی سہولتوں میں اضافے سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سائٹ ایسوسی ایشن کے وفد نے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازوں کی تعداد بڑھانے اور سمندری کارگو سروسز میں توسیع کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بہتر لاجسٹکس سے نہ صرف تجارتی لاگت میں کمی آئے گی۔

بقیہ نمبر 33 ﴿قوم کی آواز﴾

بس ٹرمینل تک مسافروں کو پہنچانے کے بجائے براہ راست کراچی سے حیدرآباد تک مسافر منتقل کر رہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف مقامات پر قائم انٹر سٹی بس اڈوں کو ختم کر کے انہیں کراچی بس ٹرمینل منتقل کیے جانے کے بعد حکومت سندھ نے شہریوں کی سہولت کے لیے مفت شٹل سروس متعارف کرائی تھی، جس کا مقصد مختلف علاقوں سے مسافروں کو کراچی بس ٹرمینل تک بلا معاوضہ پہنچانا تھا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ سندھ نے اگست 2024 میں شہر کے مختلف انٹر سٹی بس اڈے ختم کرتے ہوئے بڑی بین الاضلاعی کوچز کے شہر میں داخلے پر پابندی عائد کر دی تھی۔

بقیہ نمبر 34 ﴿قوم کی آواز﴾

موبائل آپریٹرز کو سروس کے معیار میں بہتری اور تکنیکی خامیاں دور کرنے کے لیے 30 روز کی مہلت دے دی ہے، جبکہ مقررہ مدت میں صورتحال بہتر نہ ہونے پر مزید سخت ریگولیٹری کارروائی کا انتباہ بھی جاری کیا ہے۔ پی ٹی اے کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق موبائل آپریٹرز کو 30 دن کے اندر سروس میں موجود خامیوں کی نشاندہی، ان کی وجوہات کا تعین اور اصلاحی منصوبہ (کریکٹو ایکشن پلان) اتھارٹی کو جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ صارفین کو بہتر اور معیاری ٹیلی کمیونیکیشن سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ پی ٹی اے نے واضح کیا ہے کہ اگر آپریٹرز مقررہ مدت میں مطلوبہ اصلاحات کرنے میں ناکام رہے تو ان کے خلاف قانون کے مطابق مزید سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دستاویزات کے مطابق گزشتہ چار برس کے دوران موبائل کمپنیوں کو کوالٹی آف سروس اور کوریج سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی پر مجموعی طور پر 3 ارب 41 کروڑ روپے کے جرمانے عائد کیے گئے۔ اسی عرصے میں مختلف موبائل آپریٹرز کو 20 وارننگ لیٹرز اور 86 شوکاز نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔ پی ٹی اے نے کہا کہ ملک بھر میں موبائل نیٹ ورک کے معیار، کوریج اور صارفین کو فراہم کی جانے والی خدمات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، جبکہ عوام کو معیاری ٹیلی کمیونیکیشن سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری اقدامات مزید مؤثر بنائے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 35 ﴿قوم کی آواز﴾

کے ساتھ گھر میں گھس کر مبینہ اجتماعی زیادتی کے واقعے کا مقدمہ والد کی مدعیت میں درج کر لیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق مقدمہ متاثرہ لڑکی کے والد جاوید اقبال کی مدعیت میں درج کیا گیا، جنہوں نے اپنے بیان میں بتایا کہ وہ بہادر آباد کے ایک قالین کی دکان پر ملازمت کرتے ہیں جبکہ ان کی اہلیہ گھریلو ملازمہ ہے۔ 23 جولائی کی صبح دونوں اپنے اپنے کام پر چلے گئے تھے اور اس دوران ان کی 18 سالہ بیٹی گھر میں اکیلی موجود تھی۔ مدعی کے مطابق صبح تقریباً سوا نو بجے دو نامعلوم نوجوان زبردستی گھر میں داخل ہوئے۔ ان کے بقول دونوں افراد شلوار قمیض میں ملبوس تھے اور متاثرہ لڑکی انہیں سامنے آنے پر شناخت کر سکتی ہے۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر لڑکی کو زبردستی کمرے میں لے جا کر اس کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی اور بعد ازاں موقع سے فرار ہو گئے۔ مدعی نے بیان دیا کہ واقعے کے فوراً بعد ان کی بیٹی نے فون کے ذریعے انہیں اطلاع دی، جس پر وہ اور ان کی اہلیہ فوری طور پر گھر پہنچے۔

بقیہ نمبر 36 ﴿قوم کی آواز﴾

فوری طور پر واپس لیا جائے۔ اپنے بیان میں راجہ اظہر نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی حملہ ہے اور موجودہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرول کی قیمت میں 4 روپے 40 پیسے اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 62 پیسے فی لیٹر اضافہ غریب اور متوسط طبقے پر ظلم کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کے پاس عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا کوئی مؤثر منصوبہ موجود نہیں۔ ان کے بقول حکومت بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی شرائط پر عمل درآمد تو کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 37 ﴿قوم کی آواز﴾

ٹی وی فوٹیج کی مدد سے موٹر سائیکل لفٹنگ کی وارداتوں میں مبینہ طور پر ملوث ایک خاتون کو گرفتار کر لیا، جبکہ اس کے قبضے سے چرائی گئی موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی۔ پولیس نے خاتون کے مفرور شوہر کی تلاش بھی شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمہ کی شناخت سحر بتول زوجہ کاشف خان کے نام سے ہوئی ہے، جو اپنے شوہر کے ساتھ مل کر شہر کے مختلف علاقوں میں موٹر سائیکل چوری کی درجنوں وارداتوں میں ملوث رہی ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ ملزمہ کی گرفتاری سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے عمل میں آئی، جس میں میاں بیوی کو مبینہ طور پر موٹر سائیکل لے جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ تفتیش کے دوران ملزمہ کے قبضے سے سپر اسٹار 70 موٹر سائیکل، رجسٹریشن نمبر KQX-2361، برآمد کر لی گئی، جو سولجر بازار کے علاقے سے چوری کی گئی تھی۔ پولیس نے گرفتار ملزمہ اور اس کے مفرور شوہر کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مفرور ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، جبکہ یہ بھی معلوم کیا جا رہا ہے کہ دونوں میاں بیوی موٹر سائیکل لفٹنگ کے کسی منظم گروہ سے وابستہ تو نہیں تھے۔

بقیہ نمبر 38 ﴿قوم کی آواز﴾

اداروں کے نمائندے شامل تھے۔ جناب ضیاء المصطفیٰ اعوان نے کہا کہ یہ فریم ورک عوامی شعبے کے اداروں کی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور عملی امور میں ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) سے متعلق پہلوؤں کو شامل کرنے کے لیے عملی اور علاقائی ضروریات سے ہم آہنگ رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس فریم ورک میں ESG گورننس، ضابطہ جاتی تقاضے، کارکردگی کے اشاریے، رپورٹنگ اور معلومات کے افشا، نگرانی اور آڈٹ کے ساتھ ساتھ مرحلہ وار نفاذ کا جامع لائحہ عمل بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فریم ورک بالخصوص پاکستان کے عوامی شعبے کے اداروں کے لیے مفید ثابت ہو گا، کیونکہ اس سے انہیں بین الاقوامی بہترین طریقہ کار کے مطابق شفافیت، جوابدہی، پائیداری، ادارہ جاتی لچک اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اس منظوری کو پاکستان اور وسیع تر جنوبی ایشیائی خطے میں ذمہ دارانہ اور پائیدار عوامی شعبے کی حکمرانی کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔

بقیہ نمبر 39 ﴿قوم کی آواز﴾

کامیاب دورے کا نتیجہ چینی مارکیٹ میں پاکستانی چاول کی بڑھتی ہوئی طلب، قبولیت اور اعتماد کا عکاس ہے۔ چینی درآمد کنندگان نے پاکستانی چاول کے معیار، ذائقے اور قابل اعتماد سپلائی کی بھرپور تعریف کی ہے۔ وفد کی قیادت محمد جاوید جیلانی سینئر وائس چیئرمین رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (REAP) نے کی۔ وفد نے چینی چاول درآمد کنندگان اور کاروباری اداروں کے ساتھ متعدد مفید بزنس ٹو بزنس (B2B) ملاقاتیں کیں، جن میں پاکستان کے اعلیٰ معیار کے چاول، بالخصوص باسمتی اور نان باسمتی اقسام کو متعارف کرایا گیا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط کو مزید فروغ دینے کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ اس اہم کامیابی کے موقع پر جناب محمد جاوید جیلانی، سینئر وائس چیئرمین REAP اور وفد کے سربراہ نے کہا کہ 00060 میٹرک ٹن کے آرڈرز کا حصول پاکستان کے چاول کے شعبے کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور یہ REAP کی جانب سے پاکستانی چاول کو عالمی منڈیوں میں فروغ دینے کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین پاکستانی چاول کے برآمد کنندگان کے لیے ایک انتہائی اہم مارکیٹ ہے اور ایسے اقدامات سے نہ صرف پاکستان کی چاول کی برآمدات میں اضافہ ہو گا بلکہ پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون بھی مزید مضبوط ہو گا۔ جناب رفیق سلیمان، سابق چیئرمین REAP اور وفد کے شریک سربراہ نے کہا کہ پاکستانی چاول اپنی بہترین کوالٹی، خوشبو، ذائقے اور مسابقتی قیمت کے باعث چینی صارفین اور درآمد کنندگان میں نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔

کراچی' لاہور' راولپنڈی / اسلام آباد' پشاور' کوئٹہ' ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار
Daily QAUM KI AWAZ karachi
روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
منیجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی

اشاعت خاص

آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے سیکیورٹی ڈویژن اسپورٹس ایرینا کا افتتاح کردیا، آزاد خان، ڈاکٹر مقصود احمد، عامر خان نیازی سمیت سینئر افسران کی شرکت

آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کی آمد پر ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان اور ڈی آئی جی سیکیورٹی ڈاکٹر مقصود احمد نے استقبال کیا، ایس ایس یو دستے نے سلامی پیش کی

افتتاحی تقریب میں سابق آئی جیز، ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ، ڈی آئی جی ایسٹ فرخ لنجھار، قونصل جنرلز اور مختلف ممالک کے سفارتکاروں کی بھرپور شرکت

کمانڈنٹ ایس ایس یو عامر خان نیازی نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسپورٹس ایرینا سیکیورٹی ڈویژن کے وژن اور اہلکاروں کی فلاح و بہبود کا عملی اظہار ہے

ڈی آئی جی سیکیورٹی ڈاکٹر مقصود احمد نے کہا کہ اسپورٹس ایرینا میں افسران اور جوان بلاامتیاز کھیلیں گے، ریفریشمنٹ پوائنٹ پر صحت بخش جوسز اور مشروبات بھی فراہم کیے جائیں گے

آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے ڈی آئی جی سیکیورٹی ڈاکٹر مقصود احمد اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسپورٹس ایرینا کو بین الاقوامی معیار کی بہترین سہولت قرار دیا

جاوید عالم اوڈھو کے مطابق قتل میں 23 فیصد، اسٹریٹ کرائم میں 11.8 فیصد کمی، 230 جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری میں سیکیورٹی ڈویژن اور ایس ایس یو کا کلیدی کردار ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو نے سیکیورٹی ڈویژن ہیڈکوارٹرز میں نوتعمیر شدہ سیکیورٹی ڈویژن اسپورٹس ایرینا کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس جدید اور ہمہ جہت اسپورٹس کمپلیکس کا قیام سندھ پولیس کی جانب سے اپنے افسران اور جوانوں کی جسمانی فٹنس، ذہنی صحت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے کی جانب ایک اہم اور قابلِ تحسین اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ افتتاحی تقریب نہایت پروقار انداز میں منعقد ہوئی، جس میں پولیس کے اعلیٰ افسران، سفارتی نمائندگان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے شرکت کی۔آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کی آمد پر ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان اور ڈی آئی جی سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈویژن ڈاکٹر مقصود احمد نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر اسپیشل سیکیورٹی یونٹ (ایس ایس یو) کے چاک و چوبند دستے نے آئی جی سندھ کو سلامی پیش کی، جس نے تقریب کے وقار میں مزید اضافہ کیا۔ تقریب میں موجود شرکاء نے اس شاندار استقبالیہ کو سراہا اور سندھ پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف کیا۔افتتاحی تقریب میں سابق آئی جیز، ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ، ڈی آئی جی ایسٹ فرخ لنجھار سمیت دیگر سینئر پولیس افسران، قونصل جنرلز اور مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں موجود مہمانوں نے اسپورٹس ایرینا کے قیام کو سندھ پولیس کی جانب سے ایک مثبت اور دور اندیش اقدام قرار دیا، جس سے نہ صرف پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا بلکہ ادارے کی مجموعی کارکردگی میں بھی بہتری آئے گی۔ سیکیورٹی ڈویژن اسپورٹس ایرینا کو جدید تقاضوں کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے، جہاں بیڈمنٹن، پیڈل اور والی بال کے جدید کورٹس قائم کیے گئے ہیں۔ ان کھیلوں کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں، جو اہلکاروں کو نہ صرف بہتر تربیت فراہم کریں گی بلکہ انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح کے مقابلوں میں حصہ لینے کے قابل بھی بنائیں گی۔ اسپورٹس ایرینا کا بنیادی مقصد پولیس اہلکاروں میں جسمانی فٹنس کو فروغ دینا، صحت مند سرگرمیوں کو رواج دینا اور ایک مثبت اور متحرک ماحول فراہم کرنا ہے۔کمانڈنٹ ایس ایس یو عامر خان نیازی نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تمام معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اس منصوبے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ اس جدید اسپورٹس ایرینا کا قیام سیکیورٹی ڈویژن کی قیادت کے وژن، عزم اور لگن کا عملی مظہر ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اہلکار دن رات سخت اور کٹھن ذمہ داریاں نبھاتے ہیں، جس کے باعث ان کے لیے جسمانی اور ذہنی طور پر فٹ رہنا نہایت ضروری ہے۔ اسپورٹس ایرینا اس ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ڈی آئی جی سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈویژن ڈاکٹر مقصود احمد نے اپنے خطاب میں آئی جی سندھ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسپورٹس ایرینا کا افتتاح ان کے لیے باعثِ فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ پولیس کے مختلف یونٹس میں کھیلوں کی سہولیات کا فقدان رہا ہے، تاہم سیکیورٹی ڈویژن نے محدود وسائل کے باوجود اس منصوبے کو کامیابی سے مکمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس ایرینا نہ صرف کھیلوں کی سہولیات فراہم کرے گا بلکہ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم بھی ہوگا جہاں افسران اور جوان بلاامتیاز ایک ساتھ کھیل سکیں گے، تربیت حاصل کریں گے اور ٹیم ورک کے جذبے کو فروغ دیں گے۔ڈاکٹر مقصود احمد نے مزید بتایا کہ اسپورٹس ایرینا میں ایک خصوصی ریفریشمنٹ پوائنٹ بھی قائم کیا گیا ہے، جہاں اہلکاروں کو صحت بخش جوسز اور مشروبات فراہم کیے جائیں گے۔ اس اقدام کا مقصد اہلکاروں میں صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینا اور انہیں متوازن غذا کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند پولیس فورس ہی مؤثر طریقے سے اپنے فرائض انجام دے سکتی ہے۔آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسپورٹس ایرینا کا افتتاح ان کے لیے اعزاز کی بات ہے اور یہ منصوبہ سندھ پولیس کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر مقصود احمد اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک بہترین تصور کو حقیقت کا روپ دیا ہے۔ انہوں نے اسپورٹس ایرینا کو بین الاقوامی معیار کی شاندار سہولت قرار دیا اور کہا کہ یہ ملک کے دیگر پولیس اداروں کے لیے بھی ایک مثال ہے۔انہوں نے کہا کہ اسپیشل سیکیورٹی یونٹ نے ہمیشہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور لگن سے خود کو منوایا ہے اور یہ یونٹ صوبے کی سیکیورٹی میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ سیکیورٹی ڈویژن اور ایس ایس یو کی کارکردگی قابلِ تعریف ہے اور ان کی محنت کے نتیجے میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اپنے خطاب کے دوران آئی جی سندھ نے سندھ پولیس کی حالیہ کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں قتل کی وارداتوں میں تقریباً 23 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ اسٹریٹ کرائم میں 11.8 فیصد کمی آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے مؤثر کارروائیوں کے ذریعے 230 سے زائد خطرناک جرائم پیشہ عناصر کو گرفتار کیا ہے، جو کہ ایک بڑی کامیابی ہے۔انہوں نے کچے کے علاقوں میں ہونے والی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے وہاں سرگرم جرائم پیشہ عناصر پر بھی مؤثر انداز میں قابو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ سندھ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھا رہی ہے۔آئی جی سندھ نے اہلکاروں کی فلاح و بہبود کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایک صحت مند جسم ہی صحت مند ذہن کی ضمانت دیتا ہے، جو کہ مؤثر پولیسنگ کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے تمام افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ کھیلوں اور دیگر صحت مند سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط رہ سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اسپورٹس ایرینا کا قیام اس بات کا عکاس ہے کہ محکمہ پولیس اپنے اہلکاروں کی صحت اور فلاح و بہبود کے حوالے سے سنجیدہ ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سندھ پولیس آئندہ بھی ایسے اقدامات کرتی رہے گی جو اہلکاروں کی بہتری اور ادارے کی ترقی میں معاون ثابت ہوں۔تقریب کے اختتام پر آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو اور ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان کو یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔ شرکاء نے اس کامیاب تقریب کے انعقاد پر سیکیورٹی ڈویژن اور ایس ایس یو کی کاوشوں کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ یہ اسپورٹس ایرینا پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔